WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

سنیچروار
30 اگست 2025
SATURDAY
30 AUGUST - 2025

صفحہ 08 آراشون بلے بازوں کو الجھانے کے فن میں ماہر تھے

صفحہ 08 نیرج چوپڑا ڈائمنڈ لیگ فائنل میں دوسرے نمبر پر رہے

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ ■ قیمت: 02 روپے ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 204 ■ جلد: 15 ■

5 روزہ سیلابی صورتحال کے بعد جموں خطے میں راحت، بحالی اور بچاؤ کی کارروائیاں جاری

عوامی نقل و حمل محدود، کاروباری اور تعلیمی سرگرمیاں مسدود

35 یاتری ازجان، ویشنو دیوی یاترا مزید 3 دن تک معطل، اسکول و کالج اج بھی بند
کشمیر وادی میں 2 دن تک بند رہنے کے بعد جمعہ کو اسکول، کالج اور یونیورسٹیاں کھل گئیں

سری نگر//۲۹، اگست//جے کے این ایس//موسلادار بارشوں اور بادل پھٹنے کے باعث سیلابی صورتحال اور سیلاب کے خطرے کے بعد جموں ڈویژن کی آبگاہوں اور بستیوں میں پانی کم ہوگیا ہے اور متاثرہ علاقوں میں راحت اور بچاؤ کا کام جاری ہے۔ ادھر شری ماتا ویشنو دیوی کے مزار کے راستے پر آردھکواری میں ریسکیو

ٹیمیں ابھی بھی مصروف عمل ہیں، جہاں منگل کو مٹی کا تودہ گرنے سے 35 یاتری ہلاک ہوئے تھے۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں ڈویژن کے تمام دریاؤں میں پانی کی سطح جمعہ کو خطرے کے نشان سے نیچے گرنے کے بعد، فوج، فضائیہ، این ڈی آر ایف، ایس ڈی آر ایف، جموں و کشمیر پولیس/102

سیکرٹری ٹرانسپورٹ نے سٹیٹ موٹر گیراجز بمنہ سری نگر کا اچانک دورہ کیا

سری نگر//انفو//سیکرٹری ٹرانسپورٹ اونی لواسا نے سٹیٹ موٹر گیراجز ڈیپارٹمنٹ بمنہ سری نگر کا اچانک دورہ کیا تاکہ محکمہ کے کام کاج کا جائزہ لیا جاسکے۔ سیکرٹری نے دورے کے دوران ریجنل ورکشاپ، ٹریفک کنٹرول یونٹ اور محکمے کے مختلف انتظامی شعبہ جات کا معائنہ کیا۔ اُنہوں نے افسران اور عملے سے بات چیت کی اور سرکاری گاڑیوں کے بیڑے کی مرمت، مینٹیننس اور انتظام کے لئے دستیاب سہولیات کا قریب سے جائزہ لیا۔ ڈائریکٹر سٹیٹ موٹر گیراجز ملک طاہر نے انہیں موجودہ ورکنگ میکانزم، افرادی قوت کی/101

عالمی اقتصادی نظام میں استحکام لانے کیلئے

ہندوستان اور چین کا مل کر کام کرنا ضروری

پڑوسیوں کے درمیان اچھے تعلقات کا خطے کی خوشحالی پر مثبت اثر پڑے گا/وزیر اعظم مودی

سرینگر//29 اگست//سی این آئی//ہندوستان اور چین کیلئے عالمی اقتصادی نظام میں استحکام لانے کے لئے مل کر کام کرنا ضروری ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے زور دے کر کہا کہ نئی دہلی باہمی احترام، باہمی مفاد اور باہمی حساسیت پر مبنی اسٹریٹجک اور طویل مدتی نقطہ نظر سے دوطرفہ تعلقات کو آگے بڑھانے کے لئے تیار ہے۔ سی این آئی کے مطابق اپنے جاپان کے جاری دورے کے دوران شائع ہونے والے یومیوری شمبن کے ساتھ ایک انٹرویو میں وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ چین کے ساتھ مستحکم تعلقات ہند بحرالکاہل خطے میں امن کے لیے ضروری ہیں۔ نریندر مودی نے یہ بھی زور دے کر کہا کہ ہندوستان اور چین کے درمیان دو ہمسایوں اور زمین پر دو سب سے بڑی قوموں کے/103

مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ 31 اگست کو جموں کے دورے پر آئیں گے

سیلاب متاثرہ علاقوں کا فضائی جائزہ، امدادی اقدامات پر غور متوقع

سرینگر// 29 اگست//روی او آئی//مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ 31 اگست اور یکم ستمبر کو جموں کے دو روزہ دورے پر آئیں گے۔ اپنے اس دورے کے دوران وہ خطے میں حالیہ بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا فضائی معائنہ کریں گے تاکہ نقصانات کا قریب سے جائزہ لیا جاسکے اور متاثرہ لوگوں کی بحالی کے حوالے سے حکمت عملی پر غور کیا جاسکے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق وزیر داخلہ کے دورے کا شیڈول اس طرح مرتب کیا گیا ہے کہ وہ جموں کے کئی

اضلاع کے اوپر سے فضائی سروے کریں گے۔ ان علاقوں میں گزشتہ دنوں شدید بارشوں کے باعث نشیبی بستیاں پانی میں ڈوب گئیں، دریا اور ندی نالے بپھر گئے، اور کئی مقامات پر سڑکوں کا رابطہ ٹوٹ گیا۔ درجنوں دیہات میں مکانات، کھیت اور بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچا ہے۔ مقامی انتظامیہ کے مطابق جموں کے متعدد علاقوں میں سیلاب نے معمولاتِ زندگی کو مفلوج کر دیا ہے۔ سب سے زیادہ متاثرہ اضلاع میں راجوری، پونچھ، سانبہ اور کٹھوعہ شامل ہیں جہاں لوگوں کو ہنگامی بنیادوں پر محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا۔ درجنوں مکانات منہدم اور سینکڑوں ایکڑ پر محیط کھڑی فصلیں تباہ ہوگئیں، جب کہ کئی دیہات میں پینے کے پانی اور بجلی کی فراہمی بری طرح متاثر ہوئی۔ ذرائع/106

پوگل پرستان رام بن میں حادثہ
نوجوان جھیل میں ڈوب کر لقمہ اجل

سری نگر//۲۹، اگست//جے کے این ایس//رام بن میں ملانسر جھیل میں نہاتے ہوئے ایک 22 سالہ نوجوان ڈوب کر لقمہ اجل بن گیا۔ جے کے این ایس کے مطابق رام بن ضلع کے رامسو سب ڈویژن کے پوگل پرستان علاقے میں جمعرات کی دوپہر ایک 22 سالہ نوجوان کی ملانسر جھیل میں نہاتے ہوئے ڈوب کر ہلاک ہو گیا۔ ملانسر جھیل، ایک موسمی آبی ذخائر، مالیگام پوگل میں ایک پہاڑی کی چوٹی پر واقع ہے۔ حکام نے بتایا کہ ہمالیائی کیو آر ٹی رامسو اور مقامی پولیس کی ایک مشترکہ ٹیم نے ریسکیو آپریشن شروع کیا، اور سخت کوششوں کے بعد رات 11 بجکر 40 منٹ کے قریب لاش برآمد کی گئی/105

دہشت گردی کے خلاف انسانیت کی لڑائی میں آپریشن سندور "سنہری باب"

عوامی شعبے کے ادارے آتم نربھر بھارت کی تعمیر کی سمت میں ایک متاثر کن کردار ادا کر رہے ہیں

خواتین کی زیر قیادت ترقی حکومت کی قومی ترجیحات میں سے ایک ہے/دروپدی مرمو

سرینگر// 29 اگست// سی این آئی//دہشت گردی کے خلاف انسانیت کی لڑائی میں آپریشن سندور کو ایک "سنہری باب" قرار دیتے ہوئے صدر دروپدی مرمو نے کہا کہ عوامی شعبے کے اداروں کو ترقی کے محرک اور خوشحالی کے ستونوں کے طور قرار دیا اور کہا کہ انہوں نے اچھی حکمرانی اور شفافیت کے معیارات قائم کیے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق نئی دہلی میں ایک اعزازی تقریب سے خطاب

کرتے ہوئے صدر جمہوریہ ہند دروپدی مرمو نے کہا کہ آپریشن سندور دہشت گردی کے خلاف انسانیت کی فتح کا سنہری باب ہے۔ انہوں نے وکست بھارت تک ترقی یافتہ ہندوستان کے ہدف کو حاصل کرنے میں عوامی شعبے کے اداروں کے اہم کردار پر روشنی ڈالی۔ صدر نے کہا کہ پبلک سیکٹر انٹرپرائزیں نے ریونیو اور منافع سمیت اہم مالیاتی پیرامیٹرز پر اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ عوامی شعبے کے اداروں کو ترقی کے محرک اور خوشحالی کے ستونوں کے طور پر بیان کرتے ہوئے صدر نے کہا کہ انہوں نے اچھی حکمرانی اور شفافیت کے معیارات قائم کیے ہیں۔ مرمو نے میک ان انڈیا مہم میں ان کے تعاون کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا "عوامی شعبے کے ادارے آتم نربھر بھارت (خود انحصار ہندوستان) کی تعمیر کی سمت میں ایک متاثر کن کردار ادا کر رہے ہیں"۔ ملک کے دفاعی شعبے کا خصوصی ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آپریشن سندور دہشت گردی/104

ضلع ترقیاتی کمشنر بارہمولہ نے
عید میلاد النبیؐ کے اِنتظامات کا جائزہ لیا

بارہمولہ//انفو//ضلع ترقیاتی کمشنر بارہمولہ منگا شیرپا نے ڈی سی آفس کے میٹنگ ہال میں ایک میٹنگ کی صدارت کی جس میں ضلع میں عید میلاد النبیؐ کی تقریبات سعید کے سلسلے میں انتظامات کا جائزہ لیا گیا اور حتمی شکل دی گئی۔ دوران میٹنگ ضلع ترقیاتی کمشنر نے تمام ایڈیشنل ڈپٹی کمشنروں اور سب/107

سری نگر میں 3 روزہ جشن ڈل 2025 اور رن فار یونٹی، کشمیر میراتھن 2025

آبی کھیل، ثقافتی پروگرام اور تفریحی مقابلے

اے ڈی جی پی آنند جین نے لیا اہم میٹنگوں میں انتظامات و تیاریوں کا جائزہ

سری نگر//۲۹، اگست//جے کے این ایس//ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل آف پولیس آرمڈ جموں و کشمیر آنند جین (آئی پی ایس) نے جمعہ کو اے پی ایچ کیو کانفرنس ہال سری نگر میں 2 آنے والے میگا ایونٹس "جشن ڈل 2025 اور رن فار یونٹی، کشمیر میراتھن 2025 کے انتظامات کا جائزہ لینے کیلئے تیاریوں کی میٹنگوں کی صدارت کی۔ جے

کے این ایس کے مطابق جشن ڈل 2025 کا انعقاد 13 سے 15 ستمبر تک ایس کے آئی سی سی، سری نگر کے پچھلے لان میں ہوتا ہے۔ 3 روزہ فیسٹیول میں واٹر اسپورٹس، ثقافتی پروگرام اور تفریحی مقابلے ہوں گے، جن کا مقصد کھیل کود، نوجوانوں کی شرکت اور کمیونٹی کی شمولیت کو فروغ دینا ہے۔ جس میں ملک بھر سے 3000 سے زائد ایتھلیٹس کی شرکت متوقع ہے۔ رن فار یونٹی، کشمیر میراتھن/108

مندیپ کور نے جموں کے
بارش سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا

بحالی کے کاموں میں تیزی اور دیرپا اقدامات کی ہدایت

جموں//انفو//کمشنر سیکرٹری مکانات و شہری ترقی محکمہ (ایچ یو ڈی ڈی) مندیپ کور نے جموں شہر کے مختلف علاقوں کا تفصیلی دورہ کیا تاکہ حالیہ شدید بارشوں سے ہوئے بڑے پیمانے پر نقصانات کا جائزہ لیا جاسکے۔ موسلادھار بارشوں نے معمول کی زندگی کو بُری طرح متاثر کیا ہے، اہم انفراسٹرکچر کو نقصان پہنچا ہے/109

شوپیاں ضلع میں مویشی چوری کے 2 معاملات حل

51 چوری شدہ بھیڑیں برآمد
بڈگام کے 2 ملزمان گرفتار
دیگر ارکان کی تلاش: پولیس

سری نگر//۲۹، اگست//جے کے این ایس//پولیس نے شوپیاں ضلع میں بھیڑ چوری کرنے والے گروہ کا پردہ فاش کرتے ہوئے 2 ملزمان کو گرفتار کر کے ان کی تحویل سے 51 چوری شدہ بھیڑیں برآمد کیں۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک بیان میں پولیس نے بتایا کہ شوپیان پولیس نے کیس زیر ایف آئی آر نمبر 180/2025 کی تفتیش کے دوران 44 مسروقہ بھیڑیں برآمد کیں/110

پسیاں گرآنے کے بعد سرینگر جموں شاہراہ پر چوتھے روز بھی ٹریفک کی آمدرفت بند

مسافر پریشان حال پیدل سفر کرنے پر مجبور

شاہراہ بند رہنے کے ساتھ ہی وادی میں مہنگائی کا جن بوتل سے باہر، ضروری اشیائے کی چیزوں میں غیر معمولی اضافہ

سرینگر//29 اگست//سی این آئی//پسیاں گرآنے کے بعد سرینگر جموں شاہراہ پر چوتھے روز بھی ٹریفک کی آمدرفت بند رہی۔ گزشتہ چار دنوں سے مسلسل بند پڑی سرینگر جموں شاہراہ کے مختلف مقامات پر سینکڑوں کی تعداد میں چھوٹی بڑی گاڑیاں درماندہ ہے جن میں زیادہ تر تعداد ٹرکوں کی ہیں۔ شاہراہ بند رہنے کے باعث وادی کشمیر میں ضروری اشیاء کی قلت پائی جارہی ہے جبکہ صارفین کو مہنگے داموں کھانے پینے کی چیزیں فرخت کرنی پڑتی ہے۔ ادھر شاہراہ مسلسل بند رہنے کے نتیجے میں مختلف مقامات پر درماندہ مسافر بھی پریشان ہوگئے ہیں۔ سی این آئی

کے مطابق پیر پنچال کے آر پار گزشتہ دنوں ہوئی موسلادار بارشوں کے مختلف مقامات پر تودے گرآنے کے ساتھ ساتھ کئی جگہوں پر پسیاں گرآنے کے نتیجے میں شاہراہ پر دونوں جانب ٹریفک بند ہے۔ اس دوران معلوم ہوا ہے کہ شاہراہ پر دونوں جانب سینکڑوں گاڑیاں درماندہ ہیں جن میں سے زیادہ تعداد ٹرکوں کی ہیں جو گذشتہ کئی روز سے دونوں جانب درماندہ ہیں جبکہ چھوٹی گاڑیاں اور دیگر مسافر گاڑیاں گزشتہ چار روز سے شاہراہ پر درماندہ ہے۔ شاہراہ مسلسل بند رہنے کے نتیجے میں وادی کا بیرون دنیا سے زمینی رابطہ مسلسل چار روز سے منقطع ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ شاہراہ پر پسیاں گرآنے اور چٹانیں سرکنے کی وجہ سے ٹریفک ناقابل آمدورفت ہے اور ٹریفک کی آواجاہی کیلئے فی الحال بند ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ گذشتہ دنوں ہوئی بھاری بارشوں کے نتیجے میں شاہراہ پر رام بن اور دیگر جگہوں پر بھاری بھرکم چٹانیں کھسک کر شاہرہ پر گرآئی ہیں/112

جموں و کشمیر میں 25 کتابوں پر حکومتی پابندی کا اقدام

سپریم کورٹ کا عرضی پر سماعت سے انکار

درخواست گزار سے ہائی کورٹ سے رجوع کرنے کو کہا

سری نگر//۲۹، اگست//جے کے این ایس//سپریم کورٹ نے جمعہ کے روز جموں و کشمیر حکومت کے اس نوٹیفکیشن کو چیلنج کرنے والی مفاد عامہ کی عرضی پر سماعت کرنے سے انکار کر دیا جس میں 25 کتابیں جن میں اے جی نورانی اور اروندھتی رائے جیسی اہم شخصیات کی لکھی گئی تھیں، کو ہندوستان کی علیحدگی پسندی اور خودمختاری کو ہوا دینے کے مبینہ رجحان پر ضبط قرار دیا گیا تھا۔ تاہم عدالت عظمیٰ نے درخواست گزار کو مناسب راحت کیلئے جموں و کشمیر ہائی کورٹ جانے کی

آزادی دی۔ سپریم کورٹ نے ہائی کورٹ کے چیف جسٹس سے درخواست کی کہ اس معاملے کو 3 ججوں کی بنچ (جس کی صدارت چیف جسٹس کرتے ہیں) کے سامنے کریں اور جلد از جلد اس کا فیصلہ کریں۔ جے کے این ایس کے مطابق کشمیر میں مقیم ایڈوکیٹ شاکر شبیر کی طرف سے پیش کی گئی درخواست میں بھارتی شہری تحفظ سنہتا (بی این ایس ایس) کے سیکشن 98 کو بھی چیلنج کیا گیا، جو ریاستی حکومت کے بعض اشاعتوں کو ضبط کرنے اور اس کے لئے سرچ وارنٹ جاری کرنے/111

اللہ کے محبوب اور صالح بندوں کی صفات قرآنی آیات میں پڑھئے

ابونصر فاروق (۱)

رب نے پوچھا اے ابلیس، تجھے کیا ہوا کہ تو نے سجدہ کرنے والوں کا ساتھ نہ دیا؟ اُس نے کہا، میرا یہ کام نہیں ہے کہ میں بشر کو سجدہ کروں جسے تو نے سڑی ہوئی مٹی کے سوکھے گارے سے پیدا کیا ہے رب نے فرمایا اچھا تو نکل جا یہاں سے کیونکہ تو مردود ہے۔اور اب روز جزا تک تجھ پر لعنت ہے۔اُس نے عرض کیا، میرے رب یہ بات ہے تو پھر مجھے اُس روز تک کی مہلت دے جب کہ انسان دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔فرمایا اچھا تجھے مہلت ہے۔اُس دن تک جس کا وقت ہمیں معلوم ہے۔وہ بولا میرے رب جیسا تو نے مجھے بہکایا اسی طرح اب زمین میں ان کے لئے دل فریبیاں پیدا کر کے اُن سب کو بہکا دوں گا۔سوائے تیرے اُن بندوں کے جنہیں تو نے اُن میں سے خالص کر لیا ہو۔فرمایا یہ راستہ ہے جو سیدھا مجھ تک پہنچتا ہے۔بے شک جو میرے حقیقی بندے ہیں اُن پر تیرا بس نہ چلے گا، تیرا بس تو صرف اُن بہکے ہوئے لوگوں پر ہی چلے گا جو تیری پیروی کریں گے۔اور اُن سب کے لئے جہنم کی وعید ہے۔یہ جہنم (جس کا وعدہ ابلیس کی پیروی کرنے والوں سے کیا گیا ہے) اُس کے سات دروازے ہیں۔ہر دروازے کے لیے اُن میں سے ایک حصہ مخصوص کر دیا گیا ہے۔(المائدہ:۳۲ تا ۴۴)

بات یہاں سے شروع ہوتی ہے کہ جب آدم زمین پر آئے تو اُن کا اور اُن کی اولاد کا جانی دشمن بن کر شیطان بھی زمین پر آیا اور اُس کا مقصد یہ تھا اور ہے کہ پوری انسانی آبادی کو گمراہ کر کے اللہ کی نافرمانی پر آمادہ کر دے اور اس طرح جہنم میں پہنچا دے۔شیطان کا یہ منصوبہ اور اُس کا مشن صرف اُن لوگوں کو معلوم ہو سکتا ہے جو قرآن کو معنی اور مفہوم کے ساتھ پڑھتے ہیں۔جو ایسا نہیں کرتے وہ شیطان کی چالوں سے بچ ہی نہیں سکتے اور جہنم کی آگ اُن کا مقدر بن جاتی ہے۔شیطان نے انسانوں کے ایک بڑے گروہ کو اپنا شاگرد بنا کر اُن کے ذریعہ مسلمانوں میں یہ بات مشہور کرنی اور پھیلانی شروع کر دی کہ قرآن کو معنی اور مطلب سمجھ کر پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے۔بے سمجھے بوجھے پڑھتے رہو ہر ہر حرف پر دس دس نیکی ملے گی۔مسلمانوں میں ایک بہت بڑی جماعت اسی شیطانی منصوبے کو کامیاب بنانے میں لگی ہوئی ہے۔

قرآن کی آیات، تعلیم، ہدایات اور احکام سے غافل اور انجان لوگ جانتے ہی نہیں ہیں کہ اللہ کیسے بندوں کو پسند کرتا ہے، اُن کو اپنا ولی بتاتا ہے اور اُن کو دنیا کے ہر غم اور خطرے سے محفوظ رکھتا ہے۔اور کتنے ایسے نمازی، حاجی اور عبادت گزار مسلمان ہیں جو اللہ اور رسول کے نزدیک مومن اور مسلم ہیں ہی نہیں۔اُن کی نمازیں، عبادتیں اور حج وعمرہ اُن کو جہنم میں جانے سے نہیں بچا پائے گا، اس لئے کہ دراصل وہ شیطان کے ساتھی ہیں۔

(۱) جن لوگوں نے کہا کہ اللہ ہمارا رب ہے اور پھر وہ اس پر ثابت قدم رہے، یقیناً ان پر فرشتے نازل ہوتے ہیں اور ان سے کہتے ہیں کہ نہ ڈرو نہ غم کرو، اور خوش ہو جاؤ اس جنت کی بشارت سے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے۔ہم اس دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے ساتھی ہیں اور آخرت میں بھی۔وہاں جو کچھ تم چاہو گے تمہیں ملے گا اور ہر چیز جس کی تم تمنا کرو گے وہ تمہاری ہوگی۔یہ ہے سامان ضیافت اس ہستی کی طرف سے جو غفور اور رحیم ہے۔(ح-م-السجدہ:۳۰ تا ۳۲) یہ وہ لوگ ہیں جو دنیا کے مال و اسباب پر بھروسہ نہیں کرتے بلکہ اللہ تعالیٰ کی ذات پر بھروسہ کرتے ہیں۔

(۲) اے لوگو جو ایمان لائے ہو، میں بتاؤں تم کو وہ تجارت جو تمہیں عذاب الیم سے بچا دے؟ ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر، اور جہاد کرو اللہ کی راہ میں اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے، یہی تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانو۔اور وہ دوسری چیز جو تم چاہتے ہو، وہ بھی تمہیں دے گا، اللہ کی طرف سے نصرت اور قریب ہی میں حاصل ہو جانے والی فتح، اے نبی ﷺ اہل ایمان کو اس کی بشارت دے دو۔(الصف:۱۰، ۱۱ اور ۱۳)

اللہ کا اصلی دین لوگوں تک پہنچے، وہ اس پر عمل کر کے جنت کے حقدار بنیں اور جہنم کی آگ سے بچیں اس کی جتنی کوششیں کی جارہی ہیں اُن کا تعاون کرنے اور اس مقصد کو کامیاب بنانے کے لئے اپنی جان بھی کھپائی جائے اور اس راہ میں اپنا مال بھی خرچ کیا جائے یہی اصل کامیابی کی تجارت ہے۔یہ کام کیسے کیا جائے گا اس کا طریقہ اس آیت میں بتایا جارہا ہے۔(۳) اور اُس شخص سے اچھی بات اور کس کی ہوگی جس نے اللہ کی طرف بلایا اور نیک عمل کیا اور کہا کہ میں مسلمان ہوں۔اور اے نبی نیکی اور بدی یکساں نہیں ہیں، تم بدی کو اُس نیکی سے دور کرو جو بہترین ہو۔تم دیکھو گے کہ جس کے ساتھ تمہاری عداوت پڑی ہوئی تھی، وہ جگری دوست بن گیا ہے۔یہ صفت نصیب نہیں ہوتی مگر اُن لوگوں کو جو صبر کرتے ہیں۔اور یہ مقام حاصل نہیں ہوتا مگر اُن لوگوں کو جو بڑے نصیبے والے ہیں۔اگر تم شیطان کی طرف سے کوئی اکساہٹ محسوس کرو تو اللہ کی پناہ مانگ لو، وہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے۔(حم السجدہ:۳۳ تا ۳۶)

ہر ایمان کا دعوے دار سب سے پہلے زندگی کا ہر عمل شریعت کے مطابق کر کے اپنے نیک ہونے کا ثبوت دے۔اُس کے ساتھ جو لوگ برائی کریں وہ اُن کا جواب اپنے حسن سلوک سے دے۔بدلہ اور انتقام لینے کی کوشش نہ کرے۔حالانکہ شیطان اکسائے گا اور غصہ دلائے گا کہ سامنے والے سے بدلہ اور اُس کے ہوش ٹھکانے لگا دو۔لیکن اللہ کا نیک بندہ شیطان کی اکساہٹ محسوس کر کے توبہ استغفار کرے گا اور اللہ سے مدد مانگے گا۔اور پھر اللہ نیک بندے کے دشمن کے دل میں اپنے بندے کے لئے محبت پیدا کر دے گا اور یہی مومن و مسلم کی سب سے بڑی خوش نصیبی ہے۔

(۴) جو ہر حال میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں خواہ بدحال ہوں یا خوش حال۔جو غصے کو پی جاتے ہیں اور دوسروں کے قصور معاف کر دیتے ہیں، ایسے نیک لوگ اللہ کو بہت پسند ہیں۔(آل عمران:۱۳۴)

یہاں جو بات کہی گئی تھی اُس میں غصے کو پی جانے اور قصور معاف کرنے کے ساتھ ساتھ مال خرچ کرنے کو کہا گیا یعنی اللہ کے جو محتاج، مجبور اور معذور بندے ہیں اُن کی اپنے مال سے مدد کرو اور اُن کی خیر خواہی کرتے ہوئے اُن کا سہارا بنو تو اللہ تمہارا سہارا بن جائے گا۔

(۵) ......اے لوگو جو ایمان لائے ہو جو کچھ مال و متاع ہم نے تم کو بخشا ہے اُس میں سے خرچ کرو قبل اس کے کہ وہ دن آجائے جس میں نہ خرید و فروخت ہوگی نہ دوستی کام آئے گی اور نہ سفارش چلے گی اور ظالم اصل میں وہی ہیں جو کفر کی روش اختیار کرتے ہیں۔(البقرہ:۲۵۴)

اس آیت میں بتایا گیا کہ اللہ جو حکم دے رہا ہے اگر اُس پر عمل کرتے ہوئے اپنا مال خرچ نہیں کرو گے اور اپنا مال دوسروں کے لئے چھوڑ کر چلے جاؤ گے تو تمہارا یہ مال آخرت میں تمہارے کسی کام نہیں آئے گا۔آخرت میں مال نہیں خرچ کرنے والے ظالم کو دوستی اور سفارش فائدہ نہیں دے گی۔

(۶) بیشک نیک لوگ (جنت میں) شراب کے ایسے ساغر پئیں گے جن میں کافور کی ملاوٹ ہوگی۔یہ ایک بہتی ہوئی نہر ہوگی جس کے پانی کے ساتھ اللہ کے بندے شراب پئیں گے اور جہاں چاہیں گے اُس کی شاخیں نکال لیں گے۔ہ وہ لوگ ہیں جو (دنیا میں) نذر پوری کرتے ہیں اور اُس دن سے ڈرتے ہیں جس کی آفت ہر طرف چھائی ہوئی ہوگی۔اور اللہ کی محبت میں مسکین اور یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں۔(اور اُن سے کہتے ہیں کہ) ہم تمہیں صرف اللہ کی خاطر کھلا رہے ہیں۔ہم تم سے نہ کوئی بدلہ چاہتے ہیں نہ شکریہ۔ہمیں تو اپنے رب سے اُس دن کے عذاب کا خوف لاحق ہے جس سخت مصیبت کا انتہائی طویل دن ہوگا۔(الدہر:۵ تا ۱۰)

دنیا میں اللہ کی رحمت کے سائے میں رہنے والے نیک بندے جب دنیا سے لوٹ کر اپنے رب کے پاس جائیں گے تو مہمان کی طرح اُن کا استقبال ہوگا اور اُن کی مہمان نوازی کی جائے گی۔اُس انعام کی وجہ اُن کا یہ عمل بتایا جارہا ہے کہ اللہ سے محبت کا ثبوت پیش کرنے کے لئے وہ مسکین، یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے تھے۔اور اُن سے بدلہ تو کیا شکریہ تک نہیں چاہتے تھے۔اور یہ عمل قیامت کے عذاب سے بچنے کے لئے کرتے تھے۔

(۶) جو لوگ ہماری خاطر مجاہدہ کریں گے ہم انہیں اپنے راستے دکھائیں گے، اور یقیناً اللہ نیکو کاروں کے ہی ساتھ ہے۔(العنکبوت:۶۹)

یہاں اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندوں کے لئے ایک اور انعام کا اعلان کر رہا ہے کہ جو لوگ دنیا کے تمام ضروری فرائض ادا کرتے ہوئے اللہ کے دین کے لئے بھی تن من دھن سے مصروف رہیں گے اللہ تعالیٰ اُن کا رہبر اور رہ نما بن جائے گا اور زندگی کے ہر قدم پر صحیح فیصلہ کرنے اور صحیح تدبیر کرنے میں اُن کی مدد کرے گا۔سوچئے جس کا مشیر کار، رہبر و رہ نما اور پیر و مرشد خود اللہ بن جائے اُس کو دنیا کے کسی کام میں نقصان اور گھاٹا ہو سکتا ہے۔

(۷) اور جس نے اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے کا خوف کیا تھا اور نفس کو بری خواہشات سے روکا تھا جنت اُس کا ٹھکانہ ہوگی۔(نازعات: ۴۰/۴۱) اللہ کے نیک اور محبوب بندے بننے کی ایک اور صفت یہاں یہ بتائی جارہی ہے کہ وہ اپنے شوق اور خواہش کے غلام نہیں ہوتے ہیں بلکہ اللہ اور رسول کے احکام کی پیروی کرنے والے ہوتے ہیں۔

(۸) جو اپنی امانتوں کی حفاظت اور اپنے عہد کا پاس کرتے ہیں جو اپنی گواہیوں میں سچائی پر قائم رہتے ہیں اور جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں یہی لوگ عزت کے ساتھ جنتوں میں رہیں گے۔(المعارج:۳۲/۳۵)

اللہ کا نیک اور محبوب بندے کی دو اور صفات یہاں بتائی جا رہی ہیں۔ایک یہ کہ وہ جب کسی کے ساتھ کوئی عہد و پیمان کرتے ہیں تو اُس کو ہر قیمت پر نبھاتے ہیں۔عہد کی خلاف ورزی نہیں کرتے۔جب کسی معاملے میں گواہی دینی ہو تو سچی گواہی دیتے ہیں۔دنیا کے فائدے کے لئے کبھی بھی جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور یہ دونوں عمل کر کے اپنی نماز کو برباد ہونے سے بچاتے اور نماز کی حفاظت کرتے ہیں۔جو لوگ نمازی ہو کر بھی ان دو نیکیوں سے محروم ہیں اُن کی نماز تباہ و برباد ہو جاتی ہے اور اُنہیں کوئی فائدہ نہیں پہنچاتی ہے۔

(۹) یقیناً جو مرد اور جو عورتیں مسلم ہیں، مومن ہیں، فرماں بردار ہیں، سچے ہیں، صبر کرنے والے ہیں، اللہ کے آگے جھکنے والے ہیں، صدقہ دینے والے ہیں، روزہ رکھنے والے ہیں، اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے ہیں، اللہ نے اُن کے لئے مغفرت (بخشش) اور بڑا اجر مہیا کر رکھا ہے۔(الاحزاب:۳۵)

اللہ کے نیک اور محبوب بندوں (مرد اور عورتوں) کی پہچان یہ ہے کہ وہ اللہ کی بندگی میں، ایمان کے تقاضے پورے کرنے میں، اللہ کی فرماں برداری کرنے میں کوتاہی نہیں کرتے۔صبر کرتے یعنی آفت اور مصیبت میں ڈٹے رہتے ہیں، قدم پیچھے نہیں ہٹاتے۔ہر حال میں اللہ کے آگے جھکے اور فریاد کرتے رہتے ہیں۔اپنی تدبیر اور دوسروں پر بھروسہ نہیں کرتے ہیں بلکہ اللہ کے سہارے رہتے ہیں۔ہمیشہ دل کھول کر صدقہ اور خیرات کرتے رہتے ہیں، روزوں کا اہتمام کرتے ہیں، بے حیائی کا کوئی کام نہیں کرتے ہیں اور ہمیشہ ہر حال میں اللہ کو کثرت سے یاد کرتے رہتے ہیں، دنیا کے کام اور دھندے اُن کو اللہ کی یاد سے غافل نہیں کر پاتے۔ایسے ہی لوگوں کے لئے اللہ تعالیٰ ہر طرح کے گناہ معاف کرنے اور بہترین اجر کا وعدہ کرتا ہے۔

(۱۰) حقیقت یہ ہے کہ اللہ نے مومنوں سے ان کے نفس اور ان کے مال جنت کے بدلے خرید لئے ہیں، وہ اللہ کی راہ میں لڑتے اور مارتے اور مرتے ہیں، اُن سے (جنت کا وعدہ) اللہ کے ذمہ ایک پختہ وعدہ ہے تورات اور انجیل اور قرآن میں اور کون ہے جو اللہ سے بڑھ کر اپنے عہد کا پورا کرنے والا ہو، پس خوشیاں مناؤ اس سودے جو تم نے خدا سے چکا لیا ہے، یہی سب سے بڑی کامیابی ہے اللہ کی طرف بار بار پلٹنے والے، اس کی بندگی بجالانے والے، اس کی تعریف کے گن گانے والے، اس کی خاطر زمین میں گردش کرنے والے، اس کے آگے رکوع اور سجدہ کرنے والے، نیکی کا حکم دینے والے اور بدی سے روکنے والے اور اللہ کی حدود کی حفاظت کرنے والے، اس شان کے ہوتے ہیں وہ مومن جو اللہ سے بیع کا یہ معاملہ کرتے ہیں) اور اے نبی مومنوں کو خوشخبری دے دو۔(التوبہ:۱۱۱/۱۱۲)

ان آیتوں میں ایک ایسی بات بتائی جارہی ہے جو عام طور پر مسلمان نہیں جانتے ہیں۔وہ بات یہ ہے کہ جیسے ہی کوئی آدمی کلمہ پڑھ کر مسلمان بنتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھوں اپنے آپ کو بیچ دیتا ہے۔اُس کی جان، مال، کام کرنے کی صلاحیت، طاقت، لیاقت، قابلیت، سوچ، سمجھ، خواہش، ارادہ سب کچھ اللہ کی ملکیت بن جاتا ہے۔اُس کے پاس کچھ بھی اُس کا اپنا نہیں رہتا ہے۔اُس کا سب کچھ اللہ کی امانت بن جاتا ہے۔وہ اپنے آپ کا مالک نہیں بلکہ اللہ کی امانت کا امانت دار بن جاتا ہے۔اب اگر وہ زندگی کا کوئی کام بھی اللہ کے حکم کے خلاف کرتا ہے تو وہ امانت میں خیانت کا مجرم کہلاتا ہے اور اللہ کے ساتھ دغابازی، غداری اور بے ایمانی کرنے کا مجرم بن جاتا ہے۔جو آدمی اللہ کی نگاہ میں مجرم بن گیا وہ اللہ کی رحمت، مغفرت، فضل اور برکت کا حقدار کیسے ہو سکتا ہے۔اللہ تعالیٰ اُس کے ساتھ ویسا ہی معاملہ کرے گا جیسے وہ اپنے کافر و مشرک اور منافق بندوں کے ساتھ کرتا ہے۔

آدمی جب تک قرآن کو سمجھ کر نہیں پڑھے گا اور قرآن کے احکام کی پیروی نہیں کرے گا، نہ وہ مسلمان بن سکتا ہے نہ مومن، نہ متقی، نہ صالح بلکہ شیطان کا فوجی بنا رہے گا۔خود بھی جہنم میں جائے گا اور اپنے گھر اور خاندان والوں کو بھی جہنم میں لے جائے گا۔کاش اس مضمون کر پڑھ کر لوگ اللہ کے کلام سے اپنا رشتہ جوڑیں اور اللہ کے محبوب اور صالح بندے بن جائیں۔

The Urdu Daily WATTAN
وطن سرینگر

ترکی کی بڑی کامیابی، فضائی دفاعی نظام اسٹیل ڈوم تیار

نئی دہلی (ایم این این): دفاعی میدان میں اپنا پرچم بلند کرتیا ور ترکی نے اہم کامیابی حاصل کرتے ہوئے مقامی ساختہ فضائی دفاعی نظام اسٹیل ڈوم تیار کرلیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق فضائی دفاعی نظام کی افتتاحی تقریب سے خطاب میں ترک صدر اردگان نے کہا کہ اسٹیل ڈوم ترکی کی طاقت کا مظہر ہے۔ اردگان کا کہنا تھا کہ اسٹیل ڈوم ترک مسلح افواج کی طاقت بڑھانے اور ملکی دفاعی صنعت کی بلندی کی طرف قدم ہے۔ ترک صدر کا کہنا تھا کہ جس ملک کے پاس اپنا ریڈار، فضائی دفاع اور الیکٹرانک وارفیئر سسٹم نہ ہو، وہ مستقبل میں اپنے وجود کو محفوظ نہیں رکھ پائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ اس منصوبے کے پہلے مرحلے میں ۴۷ گاڑیاں شامل ہیں جن کی مالیت ۴۶۰ ملین ڈالر ہے، جو ترکی کے دوستوں کیلئے اعتماد اور دشمنوں کے لیے خوف کا سبب ہیں۔ واضح رہے کہ اردگان حکومت نے گزشتہ سال اگست میں اسٹیل ڈوم کے منصوبے کا اعلان کیا تھا، جسکا مقصد سمندری اور زمینی فضائی دفاعی پلیٹ فارمز اور سینسرز کو ایک نیٹ ورک میں ضم کرکے ترکی کے فضائی حدود کا تحفظ کیا جاسکے۔ ترکی نے روس سے ۲۰۱۹ء میں ایس ۴۰۰ میزائل سسٹم حاصل کیا تھا، جس کے نتیجے میں اسے امریکی ایف ۳۵ جیٹ پروگرام سے نکال دیا گیا تھا۔ واضح رہے کہ اردگان حکومت نے گزشتہ سال اگست میں اسٹیل ڈوم کے منصوبے کا اعلان کیا تھا، جسکا مقصد سمندری اور زمینی فضائی دفاعی پلیٹ فارمز اور سینسرز کو ایک نیٹ ورک میں ضم کرکے ترکی کے فضائی حدود کا تحفظ کیا جاسکے۔ ترکی نے روس سے ۲۰۱۹ء میں ایس ۴۰۰ میزائل سسٹم حاصل کیا تھا

کروشیا کے صدر کا فلسطین کو تسلیم کرنے کے پارلیمانی عمل کا آغاز کرنے کا مطالبہ

نئی دہلی (ایم این این): کروشیا کے صدر ظہران میلانووچ نے بدھ کو ملکی حکومت پر زور دیا کہ وہ فلسطین کو ایک خود مختار اور آزاد ریاست کے طور پر تسلیم کرنے کے پارلیمانی عمل کا آغاز کرے۔ صدارتی بیان کے مطابق، زغریب میں فلسطینی وزیر خارجہ وارسن آغابیکیان کے ساتھ ایک ملاقات میں میلانووچ نے کہا کہ ''غزہ میں جنگ اور انسانی المیے کو ختم کرنے کی جانب ایک قدم کے طور پر کروشیا کو فلسطین کو تسلیم کرنا چاہیے۔ فلسطینی عوام کے اپنے ملک کے حق کو تسلیم کرنا مشرق وسطیٰ میں دیرپا امن قائم کرنے کا واحد طریقہ ہے۔'' میلانووچ نے غزہ میں شہریوں پر اسرائیلی حملوں اور اعلان کردہ قبضے کے منصوبے کی سخت مذمت بھی کی۔ میلانووچ نے کہا کہ ''وہ کروشیا سے جلد از جلد فلسطین کو تسلیم کرنے کی شدید وکالت کریں گے اور جمہوریہ کروشیا کی حکومت سے مطالبہ کررہے ہیں

غزہ: سرنگ اڑانے کے نام پر اسرائیلی فوج نے زیتون محلہ کو زمین دوز کردیا

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی فوج نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے شمالی غزہ کے علاقے جبالیہ میں حماس کی جانب سے استعمال ہونے والے کئی زیر زمین راستے تباہ کر دیے ہیں۔ فوج کے مطابق کارروائیوں کے دوران متعدد مسلح افراد مارے گئے جبکہ جنگی ڈھانچے اور بنیادی ڈھانچے کو بھی تباہ کر دیا گیا۔ غزہ میں سول ڈیفنس کے ترجمان محمود بصل نے بتایا کہ جنوب میں واقع زیتون محلہ مکمل طور پر زمین بوس ہو چکا ہے اور ۸۰ فیصد آبادی نقل مکانی پر مجبور ہوگئی ہے۔ محمود بصل نے انکشاف کیا ہے کہ اسرائیل نے جنوب مشرقی غزہ شہر کے الزتون محلہ میں صرف اگست کے آغاز سے اب تک ڈیڑھ ہزار سے زائد مکانات مکمل طور پر تباہ کر دیے ہیں جس کے نتیجے میں اس محلے کے ۸۰ فیصد سے زیادہ باشندے اپنا گھر بار چھوڑنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ شمالی غزہ کے جبالیہ اور جبالیہ النزلۃ میں بھی صورتحال یکساں طور پر ہولناک ہے۔ محمود بصل نے وضاحت کی کہ اسرائیل نے ۶ اگست سے شروع ہونے والی زمینی کارروائی میں جنوبی الزتون کو زمین بوس کر دیا۔ اس دوران صہیونی فوج بلڈوزروں، بھاری مشینری، بارودی روبوٹوں اور ڈرونز کا استعمال کررہی ہے۔ روزانہ اوسطاً سات دھماکے کیے جاتے ہیں جبکہ کواڈ کاپٹر ڈرونز گھروں کی چھتوں پر دھماکہ خیز مواد گراتے ہیں جس سے تباہی کئی گنا بڑھ گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس وحشیانہ کارروائی کے نتیجے میں ہزاروں خاندان مغربی غزہ یا شمالی حصوں میں پناہ لینے پر مجبور ہوئے ہیں مگر وہاں بھی کوئی محفوظ مقام نہیں ہے۔ اگست کے آغاز سے اسرائیل نے الزتون محلہ پر ہمہ گیر حملہ شروع کیا جس میں بارودی روبوٹ، توپوں کی گولہ باری، اندھا دھند فائرنگ اور جبری ہجرت شامل ہیں۔

غزہ جنگ: 332 اسلامی اسکالرز جاں بحق،

800 سے زائد مساجد تباہ، 3 چرچ بھی نشانہ بنے، 20 عیسائی فوت

نئی دہلی (ایم این این): گزشتہ ۲۲ ماہ سے زائد عرصے سے غزہ میں جاری اسرائیل کی وحشیانہ جنگی کارروائیوں کے نتیجے میں محصور علاقے کی آبادی کو زبردست جانی اور مالی نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے جس میں مذہبی لیڈران کی اموات بھی شامل ہے۔ غزہ کے حکام کا کہنا ہے کہ ۷ اکتوبر سے اب تک اسرائیلی حملوں میں ۳۳۲ اسلامی اسکالرز، ائمہ اور مذہبی لیڈران اور زائد از ۲۰ فلسطینی عیسائی ہلاک ہو چکے ہیں، جبکہ پورے علاقے میں ۸۰۰ سے زائد مساجد اور تین گرجا گھر تباہ ہوئے ہیں۔ اسرائیل نے جان بوجھ کر شہریوں کو نشانہ بنانے سے انکار کیا ہے لیکن اعداد وشمار اس کے دعوے کی نفی کرتے ہیں۔ غزہ کی وزارت صحت اور میڈیا آفس کے مطابق، اسرائیل کی وحشیانہ کارروائیوں میں اب تک تقریباً ۶۳ ہزار فلسطینی ہلاک ہو چکے ہیں جن میں زیادہ تر خواتین اور بچے ہیں۔ فلسطین کی سرکاری نیوز ایجنسی 'وفا' کے مطابق، تقریباً ۱۱ ہزار فلسطینی تباہ شدہ گھروں کے ملبے تلے دبے ہوئے ہیں۔ ماہرین کا خیال ہے کہ اموات کی اصل تعداد کہیں زیادہ ہو سکتی ہے اور ممکنہ طور پر ۲ لاکھ سے تجاوز کر سکتی ہے۔ اسرائیلی فوج کی مسلسل اور بے لگام بمباری کی مہم نے غزہ پٹی کے آباد محلوں کو صفحۂ ہستی سے مٹا دیا ہے اور اس تباہی سے مذہبی مقامات بھی محفوظ نہیں ہیں۔ الجزیرہ کی رپورٹس کے مطابق، اسرائیل نے غزہ کے واحد کیتھولک چرچ کو بھی نشانہ بنایا ہے جبکہ فضائی حملوں میں ''سینکڑوں مساجد کو بھی نقصان پہنچایا وہ مکمل طور پر تباہ ہو گئیں۔'' غزہ کے سرکاری میڈیا کے مطابق، ۸۲۸ مساجد مکمل طور پر تباہ ہو چکی ہیں اور ۱۶۷ مساجد کو اسرائیلی حملوں سے شدید نقصان پہنچا ہے۔ جنگ کے دوران تین بڑے گرجا گھروں پر حملہ کیا گیا، جس میں سینٹ پورفائریس اور ہولی فیملی چرچ جیسی تاریخی عمارتوں کو شدید نقصان پہنچا۔ غزہ کے میڈیا آفس کا کہنا ہے کہ مساجد اور گرجا گھروں پر حملے ایک ''منظم پالیسی'' کا حصہ ہیں جس کا مقصد ''فلسطینی معاشرے کے روحانی اور اخلاقی ڈھانچے کو ختم کرنا ہے۔ مذہبی مقامات پر حملوں میں محصور علاقے کے کئی ممتاز علماء اکرام بھی شہید ہوئے ہیں۔ غزہ کی عظیم عمری مسجد اور الحتہ مسجد کے امام شیخ وائل الزرد، جو القدس اوپن یونیورسٹی اور غزہ اسلامک یونیورسٹی میں پروفیسر کی خدمات بھی انجام دیتے تھے، اکتوبر ۲۰۲۳ء کے وسط میں اپنے گھر پر ہوئے ایک حملے میں شدید زخمی ہوئے اور دو دن بعد دارفانی سے رخصت ہو گئے۔ یروشلم میں واقع مسجد الاقصیٰ کے سابق مبلغ اور غزہ کے سابق وزیر برائے مذہبی امور شیخ یوسف سلامہ ۱۳ دسمبر ۲۰۲۳ء کو اپنے گھر پر ہوئے حملے میں جاں بحق ہو گئے۔

جنوبی کوریا: اسکولوں میں موبائل فون اور ڈیجیٹل آلات پر پابندی!

نئی دہلی (ایم این این): جنوبی کوریا میں ایک بل منظور کر لیا گیا ہے، جس کے تحت ملک بھر کے اسکولوں میں کلاس رومز کے اندر موبائل فونز اور دیگر ڈیجیٹل ڈیوائسز کے استعمال پر پابندی عائد کر دی گئی ہے، ملک میں نوجوانوں میں سوشل میڈیا کے زیادہ استعمال کے اثرات پر تشویش بڑھ رہی ہے۔ 'رائٹرز' کے مطابق یہ پابندی آئندہ سال مارچ سے نافذ العمل ہوگی، جس کے ساتھ ہی جنوبی کوریا ان ممالک میں شامل ہو گیا ہے، جو کم عمر افراد کے درمیان اسمارٹ فونز اور سوشل میڈیا کے استعمال کو محدود کر رہے ہیں۔ حالیہ دنوں میں آسٹریلیا نے نوعمر افراد کے لیے سوشل میڈیا پر اپنی پابندی کو مزید وسعت دی ہے، جولائی میں سامنے آنے والی ایک تحقیق کے مطابق نیدرلینڈ کے اسکولوں میں موبائل فون پر پابندی نے طلبہ کی توجہ میں بہتری پیدا کی ہے۔ سروے ظاہر کرتے ہیں کہ جنوبی کوریا دنیا کے سب سے زیادہ ڈیجیٹل طور پر جڑے ہوئے ممالک میں شامل ہے۔ پیو ریسرچ سینٹر کے مطابق ۲۰۲۲ء اور ۲۰۲۳ء میں کیے گئے ایک جائزے میں ۹۹ فیصد جنوبی کوریائی عوام آن لائن ہیں، جبکہ ۹۸ فیصد اسمارٹ فون رکھتے ہیں، جو زیر مطالعہ ۲۷ ممالک میں سب سے زیادہ شرح ہے۔ بدھ کے روز پارلیمنٹ میں اس بل کو دونوں بڑی جماعتوں کی حمایت حاصل رہی۔ اپوزیشن پیپلز پاور پارٹی کے رکن اسمبلی اور بل کے معاون چو جنگ ہن نے کہا کہ ہمارے نوجوانوں کی سوشل میڈیا کی لت اب خطرناک سطح تک پہنچ چکی ہے۔ انہوں نے پارلیمنٹ کو بتایا کہ ہمارے بچوں کی ہر صبح آنکھیں سرخ ہوتی ہیں، وہ رات ۲ یا ۳ بجے تک انسٹاگرام پر لگے رہتے ہیں۔ تعلیم کی وزارت کے گزشتہ سال کیے گئے ایک سروے کے مطابق تقریباً ۳۷ فیصد مڈل اور ہائی اسکول کے طلبہ نے کہا کہ سوشل میڈیا ان کی روزمرہ زندگی پر اثر انداز ہوتا ہے، جبکہ ۲۲ فیصد نے اعتراف کیا کہ اگر وہ سوشل میڈیا تک رسائی حاصل نہ کر سکیں تو انہیں بے چینی محسوس ہوتی ہے۔ جنوبی کوریا کے بہت سے اسکول پہلے ہی اسمارٹ فون کے استعمال پر اپنی حدود مقرر کر چکے ہیں، اور اب یہ بل ان پابندیوں کو باضابطہ بنا رہا ہے۔ ڈیجیٹل ڈیوائسز کا استعمال اب بھی معذور طلبہ یا تعلیمی مقاصد کیلئے کیا جاسکے گا۔ البتہ کچھ نوجوانوں کی فلاحی تنظیموں نے اس پابندی کی مخالفت کی ہے۔''

امریکہ: نائب صدر وینس نے کہا کہ ٹرمپ بالکل ٹھیک ہیں، لیکن ضرورت پڑنے پر صدر کی جگہ لینے کیلئے تیار ہوں

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی صحت کے بارے میں حالیہ قیاس آرائیوں کے درمیان، نائب صدر جے ڈی وینس نے کہا ہے کہ اگر حالات تقاضا کرتے ہیں تو وہ امریکی صدر کا عہدہ سنبھالنے کیلئے پوری طرح تیار ہیں۔ بدھ کو 'یو ایس اے ٹوڈے' کے ساتھ ایک انٹرویو میں، ۴۱ سالہ نائب صدر نے اس بات پر زور دیا کہ ۷۹ سالہ ٹرمپ ''غیر معمولی طور پر اچھی صحت'' میں ہیں اور ان میں زبردست توانائی ہے۔ وینس نے مزید کہا کہ انہیں یقین ہے کہ ٹرمپ اپنی صدارتی مدت پوری کریں گے اور ''امریکی عوام کیلئے عظیم کام'' کریں گے۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ ٹرمپ کام کے حوالے سے اپنے سے بہت کم عمر عملے کے اراکین کو بھی پیچھے چھوڑ دیتے ہیں۔

فریڈم فلوٹیلا کا گلوبل صمود ۵۰ سے زائد امدادی کشتیوں کے ساتھ غزہ روانہ ہوگا

نئی دہلی (ایم این این): غزہ کی جانب جانے والے سابقہ جہاز ''حنظلہ'' کی ایک تصویر۔ تصویر: ایکس فریڈم فلوٹیلا کا گلوبل صمود ۵۰ سے زائد امدادی کشتیوں کے ساتھ بارسلونا سے غزہ کی جانب روانہ ہوگا، بین الاقوامی بحری بیڑے میں ۴۴ سے زیادہ ممالک کی نمائندگی کرنے والے جہاز شامل ہوں گے، ان کا مقصد اسرائیل کی جانب سے غزہ میں جاری ناکہ بندی کو توڑ کر خطے میں امداد کی ترسیل ہے۔ اس بیڑے میں انڈونیشیا، ملائیشیا، فلپائن، مالدیپ، بنگلہ دیش، بھوٹان، تھائی لینڈ، سری لنکا، نیپال اور پاکستان جیسے ایشیائی ممالک کے رضا کار بھی شامل ہیں، جو صمود نوساناتارا پہل کے تحت اکٹھے ہوئے ہیں، ان کشتیوں کی ۱۳ اگست کو روانگی ہوگی۔ صمود نوساناتارا جی ایس ایف کا حصہ ہے، جو ایک مربوط، غیر متشدد بیڑا ہے جس میں زیادہ تر چھوٹے جہاز شامل ہیں جو انسان دوست امداد لے کر جائیں گے، جو پہلے اسپین کے بندرگاہوں سے غزہ کی پٹی کے لیے روانہ ہوں گے، اس کے بعد ستمبر کے آغاز میں تیونس اور دیگر ممالک سے مزید قافلے روانہ ہوں گے۔ بین الاقوامی اتحاد غزہ کے لیے اب تک کا سب سے بڑا مربوط شہری بحری مشن بننے جا رہا ہے۔ انڈونیشیائی صحافی نور ہادیس نے اپنے سفر سے پہلے العربیہ نیوز کو بتایا کہ ''یہ تحریک ایک بہت ہی اہم وقت پر آئی ہے، کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ غزہ میں حالات کیسے ہیں اور وہاں خوراک کے داخلے میں کمی کی وجہ سے نہ صرف جنگ کے اثرات سے بلکہ غذائی قلت سے بھی دوچار ہیں۔'' نور ہادیس پورے انڈونیشیا کے کارکنوں کے ایک گروپ کا حصہ ہیں جو جی ایس ایف میں شامل ہو رہے ہیں۔

''روسی تیل سے صرف چند ریفائنریوں کو فائدہ، عوام کا کیا؟''

نئی دہلی (ایم این این): امریکہ کی ٹرمپ حکومت کی جانب سے ہندوستانی ایکسپورٹ پر ۵۰ فیصد ٹیریف اور روسی خام تیل کی خریداری پر اضافی ۲۵ فیصد جرمانہ نافذ ہونے کے بعد ریزرو بینک آف انڈیا کے سابق گورنر اور معروف ماہر معاشیات ڈاکٹر رگھورام راجن نے اس اقدام کو نہایت تشویشناک قرار دیا ہے۔ ان کے مطابق یہ صورتحال ہندوستان کے لیے 'ویک اپ کال' یعنی بیدار ہونے کا وقت ہے اور اس سے سبق سیکھتے ہوئے تجارتی حکمت عملی پر از سر نو غور کرنا ضروری ہے۔ 'انڈیا ٹوڈے' کو دیے گئے اپنے تازہ انٹرویو میں راجن نے کہا کہ موجودہ عالمی حالات میں تجارت، سرمایہ کاری اور مالیات تیزی سے جغرافیائی سیاست کا ہتھیار بنتے جا رہے ہیں، اس لیے ہندوستان کو کسی ایک ملک پر حد سے زیادہ انحصار نہیں کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا، ''یہ ایک وارننگ ہے کہ ہمیں اپنے تجارتی تعلقات کا دائرہ وسیع کرتے ہوئے مشرقی ایشیا، یورپ اور افریقی خطوں کی طرف دیکھنا ہوگا۔ ساتھ ہی ایسی اصلاحات نافذ کرنا ہوں گی جو ہمیں نوجوانوں کے لیے خاطر خواہ روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور ۸ سے ۹ فیصد ترقی کی شرح حاصل کرنے میں مدد دیں۔ اس مقصد کے لئے ہندوستان کی حکومت کو اپنی بہت سی ترجیحات کو تبدیل کرنا ہوگا۔'' راجن کے مطابق امریکی انتظامیہ کا تازہ اقدام اس بات کا اشارہ ہے کہ ہندوستان کو اپنی توانائی پالیسی، بالخصوص روسی خام تیل پر انحصار کے معاملے پر نظرثانی کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں یہ طے کرنا ہوگا کہ اس خریداری سے کسے فائدہ ہو رہا ہے اور کسے نقصان۔ ان کا کہنا تھا، ''ہندوستانی کی پرائیویٹ ریفائنریاں تو زبردست منافع کما رہی ہیں لیکن برآمد کنندگان اس کی قیمت بھاری ٹیرف کے ذریعے ادا کر رہے ہیں۔ ساتھ ہی عوام کو اس سے براہ راست کوئی فائدہ نہیں مل رہا ہے۔ اگر عوام کو مجموعی طور پر کوئی بڑا فائدہ ہو رہا ہوتا تو اتنا بڑا خطرہ مول لینے کا جواز پیدا ہو سکتا تھا لیکن اگر اس کا مجموعی فائدہ زیادہ نہیں ہے تو اس پر سنجیدگی سے غور کرنا چاہئے کہ کیا ہمیں یہ خریداری جاری رکھنی چاہیے اور اگر ہم اسے جاری رکھ رہے ہیں تو ہمیں اس کی کیا قیمت چکانی ہوگی اس پر بھی غور کر لینا چاہئے۔ راجن نے وہائٹ ہاؤس کے تجارتی مشیر پیٹر نوارو کے اس الزام کو بھی مسترد کیا جس میں کہا گیا تھا کہ ہندوستانی ریفائنرز روسی تیل سے ناجائز منافع کما رہے ہیں اور بالواسطہ طور پر یوکرین جنگ کو بڑھاوا دے رہے ہیں۔

سوشل میڈیا صارفین، ''جیزس لوور'' ویلنٹینا گومیز پر برہم، کہا قرآن مجید میں ۵۲ مرتبہ عیسیٰ کا ذکر ہے

نئی دہلی (ایم این این): کانگریس کیلئے ٹیکساس سے امیدوار ویلنٹینا گومیز نے اپنی انتخابی مہم کے تحت، فائر گن سے قرآن مجید کے نسخے کو نذر آتش کرنے کا ویڈیو پوسٹ کیا۔ اس پبلسٹی اسٹنٹ کرنے کے بعد وہ شدید تنقید کا سامنا کررہی ہے۔ ویڈیو میں گومیز نے امریکہ کو 'ایک عیسائی قوم' قرار دیا اور کہا کہ اسلام کو 'ایک بار اور ہمیشہ کیلئے' ختم کر دینا چاہئے، جس کے بعد سوشل میڈیا صارفین نے گومیز کی جہالت اور منافقت پر اسے تنقید کا نشانہ بنایا۔ گومیز کے اس عمل، جس کی وجہ سے اسے ایکس کے علاوہ تقریباً تمام بڑے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز سے پابندی کا سامنا کرنا پڑا، کو صارفین کی بڑی تعداد نے صرف مسلمانوں کی ہی نہیں بلکہ عیسائیوں کی بھی براہ راست توہین قرار دیا۔ صارفین نے گومیز کو، جو اکثر خود کو حضرت عیسیٰ اور حضرت مریم کی ایک پُرخلوص پیروکار کہتی ہے، یاد دلایا کہ دونوں شخصیات کو قرآن مجید میں عزت دی گئی ہے۔ ایک صارف نے لکھا کہ ''قرآن میں عیسیٰ کا ۵۲ مرتبہ اور مریم کا ۳۴ مرتبہ ذکر آیا ہے جو بائبل کے نیو ٹیسٹامنٹ سے زیادہ ہے۔ قرآن میں ایک پوری سورہ، مریم کے نام پر ہے۔

ممبرا میں بھی مساجد سے لاؤڈ اسپیکر اتروانے کیلئے پولیس کی سختی

نئی دہلی (ایم این این): ممبئی کے بعد ممبرا کی مساجد سے لاؤڈ اسپیکر اتروانے کے لئے پولیس کی جانب سے سختی کی جارہی ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ ممبرا جامع مسجد سمیت کئی دیگر مساجد کے ٹرسٹیان نے لاؤڈ اسپیکر اتار کر چھوٹے اسپیکر لگا دیے ہیں۔ جمعرات کو ڈائے گھر پولیس اسٹیشن میں اسی تعلق سے پولیس کے ہمراہ میٹنگ تھی، اختصار سے بات چیت کی گئی مگر آج بعد نماز جمعہ تھانے پولیس کمشنر کے ہمراہ ذمہ داران کی تفصیل سے میٹنگ ہوگی۔ پولیس کی جانب سے ہائی کورٹ کی ہدایت کے ساتھ ممبئی کی مساجد کا بھی حوالہ دیا جارہا ہے کہ وہاں کی مساجد کے ٹرسٹیان نے ان ہدایات پر عمل کیا ہے تو آپ لوگ بھی اس پر عمل کیجئے اور لاؤڈ اسپیکر اتار کر چھوٹے اسپیکر لگائیے تاکہ ڈیسیبل کے مطابق آواز کی سطح رکھی جاسکے۔ پولیس کی یہ بھی دلیل ہے کہ لاؤڈ اسپیکر (بھونگے) کے ذریعے ڈیسیبل کے مطابق آواز کی سطح برقرار رکھنا ممکن نہیں ہے۔ اس کے برخلاف ذمہ دار اشخاص کا کہنا ہے کہ ہائی کورٹ کی ہدایت میں کہیں یہ درج نہیں ہے کہ لاؤڈ اسپیکر اتارے جائیں، صرف آواز کی سطح اور اوقات کے تعین کو واضح کیا گیا ہے اور سپریم کورٹ کی گائیڈ لائن بتائی گئی ہے۔ کچھ ذمہ داران ڈیسیبل کے مطابق آواز رکھنے کی تائید کررہے ہیں مگر وہ لاؤڈ اسپیکر اتارنے پر رضامند نہیں ہیں۔ ''مجبوراً ہم نے لاؤڈ اسپیکر اتارا ہے'' ممبرا جامع مسجد کے ٹرسٹی محمد سلیم سے نمائندہ انقلاب کے استفسار پر انہوں نے بتایا کہ ''پولیس کی جانب سے بار بار انتباہ دیا گیا، تین چار مرتبہ پولیس اسٹیشن بلایا گیا اور سخت ہدایت دی گئی اسی لئے مجبوراً ہم لوگوں نے لاؤڈ اسپیکر اتار دیا ہے اور ممبئی (دوناگی) کی بلال مسجد کی طرح چھوٹا اسپیکر لگا دیا ہے۔'' انہوں نے یہ بھی بتایا کہ ''صرف ممبرا جامع مسجد ہی نہیں، کئی اور مساجد سے لاؤڈ اسپیکر اتار دیے گئے ہیں، سبھی کو پولیس کی جانب سے کارروائی کی دھمکی دی گئی تھی۔'' مولانا عبدالوہاب قاسمی (جمعیۃ علماء ممبرا) نے بتایا کہ ''پولیس اسٹیشن میں سینئر انسپکٹر اور پہلے پولیس کمشنر سے بھی ملاقات کی جاچکی ہے۔ دوران ملاقات ہم لوگوں نے یہ حوالہ بھی دیا۔

ہم جگر کی بیماریوں سے کیسے محفوظ رہ سکتے ہیں؟

امراض جگر کیا ہیں؟ ان کے اسباب اور علاج کیا ہے؟

BBC Urdu

مریض کمزور حالت میں کمرے میں داخل ہوا۔ چلنا پھرنا دوبھر ہو رہا تھا، چہرے پہ پیلاہٹ نمایاں تھی، آنکھیں پیلی زرد تھیں۔ پوچھنے پہ بتایا کہ کئی دنوں سے یہ حالت ہے۔ بھوک بالکل نہیں لگتی۔ اکثر قے آجاتی ہے اور کچھ کھانے کو دل نہیں کرتا۔ ایسا یرقان یا ہیپاٹائٹس میں ہوتا ہے۔

''یرقان'' یا ہیپاٹائٹس میں جلد، آنکھوں کے سفید حصے اور جسم میں موجود مختلف جھلیوں وغیرہ کا رنگ پیلا زرد ہوجاتا ہے۔ مریض کو ایک نظر دیکھنے سے زبردست پیلاہٹ کا تاثر ملتا ہے۔ اس کی بنیادی وجہ خون میں ایک کیمیائی مادہ بلی روبین **Bilirubin** کی زیادتی ہوتی ہے۔ اسی وجہ سے یرقان کو پیلیا کا نام بھی دیا جاتا ہے۔

یرقان کی مختلف اقسام اے، بی، سی، ڈی اور ای ہیں۔ یہ بیماری ایک وائرس کی مختلف قسموں سے ہوتی ہے جنہیں وائرس **D,C,B,A** اور **E** کے نام دیئے گئے ہیں۔ وائرس کی بی اور سی اقسام سے ہونے والی بیماری زیادہ خطرناک اور عام ہے۔ وائرس **A**، **D** اور **E** زیادہ خطرناک نہیں۔ مریض چند دنوں میں خود بخود ٹھیک ہوجاتا ہے۔

وجوہات اور پھیلاؤ

حفظان صحت کے اصولوں سے لاعلمی، پانی اور سیوریج کے ناقص انتظام، پینے کے صاف پانی کی عدم دستیابی، انتقال خون کے لیے، مناسب ٹیسٹوں کے فقدان کی وجہ سے جگر کی بیماری ہوتی اور پھیلتی ہے۔ بیماری کا جراثیم مریض کے فضلہ کے راستے خارج ہوکر پانی میں شامل ہوکر صحت مند لوگوں میں بیماری پھیلا سکتا ہے۔

ہیپاٹائٹس بی انسان کے خون سے صحت مند لوگوں تک پہنچتا ہے۔ اگر وائرس سے متاثر کسی شخص کا خون صحت مند آدمی کو لگا دیا جائے تو اس کو یہ بیماری لگنے کا امکان ہوتا ہے۔

متاثرہ آدمی کا خون لگنے یا کوئی بھی ایسا ذریعہ جس سے معمولی یا بہت تھوڑی مقدار میں خون میڈیکل آلات، مثلاً قینچی، سرنج وغیرہ کے ذریعے بھی بیماری کا وائرس خون میں شامل ہوسکتا ہے۔ مریض کی جسمانی رطوبت سے بھی بیماری پھیل سکتی ہے۔ اس کے علاوہ مریض کے زیر استعمال اشیاء استعمال کرنے سے بھی بیماری لگ سکتی ہے۔ ہیپاٹائٹس بی کا وائرس قربت کے تعلقات اور جنسی اختلاط میں بھی ایک ساتھی سے دوسرے کو لگ سکتا ہے۔

علامات

ہیپاٹائٹس یا یرقان کی بیماری کی تمام اقسام کی علامات تقریباً ایک جیسی ہوتی ہیں۔ ابتدائی طور پر ہلکا بخار، منہ کا ذائقہ تبدیل ہونا، بھوک نہ لگنا اور پیٹ میں ہلکا درد ہوتا ہے۔ تین چار دن بعد بخار کی شدت بڑھ جاتی ہے۔ آنکھوں کا رنگ پیلا ہونا شروع ہوجاتا ہے۔ پیشاب گہرا پیلا اور زرد ہوجاتا ہے۔

بھوک بالکل ختم ہوجاتی ہے۔ بار بار متلی اور قے ہوتی ہے۔ جگر اور تلی دونوں بڑھ جاتے ہیں اور بعض مریضوں کے گلے کے غدود بھی بڑھ جاتے ہیں۔ کچھ دنوں بعد یہ علامات ختم ہونا شروع ہوتی ہیں مگر پیلاہٹ ہفتہ سے دس دنوں تک برقرار رہتی ہے۔ اس دوران مریض بہت کمزوری محسوس کرتا ہے۔ اس وجہ سے مریض کو زیادہ سے زیادہ آرام کرنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔

تشخیص

اگر کسی میں اوپر دی گئی علامات ظاہر ہوں تو ضروری ہے کہ فوراً ڈاکٹر سے مشورہ کیا جائے۔ بیماری کی تشخیص خون کا ٹیسٹ کرواکے کی جاتی ہے جس میں جگر کے افعال اور خون میں بلوروبین وغیرہ کی مقدار کو چیک کیا جاتا ہے۔

علاج اور احتیاط

یرقان ایک متعدی اور خطرناک مرض ہے جو وائرس سے ہوتا ہے۔ اس کے علاج میں سب سے اہم بات مکمل احتیاطی تدابیر کا اختیار کرنا ہے تاکہ ایک تو بیماری زیادہ خطرناک صورت حال اختیار نہ کرے، دوسرے یہ صحت مند لوگوں تک نہ پہنچ جائے۔ یرقان کے علاج میں مندرجہ ذیل اہم امور کو یاد رکھیں۔

-1 آرام، -2 غذا، -3 دواؤں کا استعمال

-1 آرام

ہیپاٹائٹس یا یرقان کی بیماری میں آرام کی بہت زیادہ اہمیت ہے۔ مریض کو کھلے ہوادار کمرے میں رکھا جائے۔ زیادہ سے زیادہ آرام کرنے کا موقع دیا جائے۔ طبیعت اجازت دے تو تھوڑا بہت چلا بھی جاسکتا ہے لیکن زیادہ چلنے پھرنے سے مریض بہت جلد تھکن کا شکار ہوسکتا ہے جس سے بیمار جگر پر مزید بوجھ پڑ سکتا ہے۔

-2 غذا

یرقان کی بیماری میں مریض کو بھوک کم لگتی ہے۔ اس دوران زیادہ ثقیل اور مرغن غذائیں تو ویسے بھی کھانے کو بالکل دل نہیں کرتا۔ یرقان کی بیماری میں پروٹین غذا سے بالکل پرہیز کرنا چاہیے۔ مریض کو سبزیاں ابال کر بغیر گھی کے کھانی چاہئیں کیونکہ زیادہ گھی کا استعمال بھی خطرناک ہوسکتا ہے۔ اس حالت میں پینے والی اشیاء مثلاً فریش جوس، کچی لسی، گلیکوز ڈی وغیرہ زیادہ استعمال کریں۔ سبزیاں ابال کرلیں۔ سبز پتوں والی اور تازہ سبزیاں اور پھل بکثرت لیں۔

-3 دواؤں کا استعمال

یرقان کی بیماری میں دواؤں کے استعمال سے مناسب حد تک پرہیز کرنا چاہیے۔ مختلف دوائیں معدے سے جگر تک پہنچتی ہیں اور جگر ہی انہیں قابل استعمال بناتا ہے۔ اس لیے اس بات کو ذہن نشین رکھیں کہ یرقان میں دوائیں کھانے سے جگر پر غیر ضروری بوجھ پڑے گا کیونکہ وہ تو پہلے ہی زخمی (بیمار) ہوتا ہے۔ اگر ضروری ہو تو ڈاکٹر کے مشورے سے دوا لیں۔

احتیاطی تدابیر

-1 ہیپاٹائٹس بی کا تدارک اس کے حفاظتی ٹیکوں (ویکسین) کے کورس سے ممکن ہے۔ جو لوگ ہسپتال، کسی لیبارٹری، بلڈ بینک وغیرہ میں کام کرتے ہوں، انہیں چاہیے کہ یہ ویکسین ضرور لگوا لیں۔

-2 جب کسی کو یرقان کی بیماری ہو جائے تو اسے علیحدہ کمرے میں رکھیں۔ صحت مند لوگ اس کی زیر استعمال اشیاء ▯ استعمال نہ کریں۔ مریض کی جملہ رطوبتیں جن میں پیشاب، پاخانہ، لعاب دہن وغیرہ شامل ہیں کو صحیح طور پر ٹھکانے لگایا جائے۔ مریض کی زیر استعمال چیزوں کو چھونے سے پہلے اور اس کے بعد ہاتھ اچھی طرح صابن سے صاف کریں اور ان کو استعمال کرنے سے پرہیز کریں۔

-3 یرقان کے مریض کو قربت کے تعلقات مثلاً جسمانی اختلاط سے پرہیز کرنا چاہیے۔

-4 اگر گھر میں کسی کو مرض ہو جائے تو تمام صحت مند لوگوں کو چاہیے کہ اگر ممکن ہو سکتے تو ہیپاٹائٹس کی ویکسین لگوا لیں جس سے بیماری سے بچا جا سکتا ہے۔

-5 گھر اور اردگرد کی صفائی کے حالات اور سیوریج کے انتظام کو بہتر بنایا جائے۔

-6 بیماری کی وبا کی صورت میں پانی ابال کر استعمال کریں۔

-7 اگر کبھی کسی مریض کو خون لگوانا ہو تو اس بات کی تسلی کر لیں کہ اس خون کا ہیپاٹائٹس بی یا دوسری بیماریوں کے جراثیم کی موجودگی کے لیے ٹیسٹ کیا گیا ہے کہ نہیں۔

-8 کھانے پینے کی اشیاء کو ڈھانک کر رکھیں۔ حجام کی دکانوں پر کم سے کم جائیں کیونکہ حجام کے استرے، قینچیوں وغیرہ سے کٹ لگنے سے بھی بیمار آدمی سے بیماری کے جراثیم صحت مند لوگوں میں پہنچ سکتے ہیں۔

ہیپاٹائٹس ''سی'' کی بیماری علاج اور احتیاط

اس میں کوئی کلام نہیں کہ ہیپاٹائٹس سی ایک خطرناک مرض ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ بیمار ہونے کی صورت میں پریشان ہونے کی بالکل ضرورت نہیں۔ پاکستان میں لاکھوں لوگ اس بیماری سے متاثر ہیں۔

ان میں سے **90** فیصد سے زیادہ لوگ نارمل زندگی گزار رہے ہیں کیونکہ زیادہ تر لوگوں میں ہیپاٹائٹس سی کا وائرس کوئی زیادہ مسئلہ نہیں کرتا۔ اس لیے ضروری ہے کہ سب سے پہلے یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ بیماری کے ساتھ مقابلہ کرنا ہے اور ہمت سے اس سے نبرد آزما ہونا ہے۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ لوگ بیماری کا وائرس ہوتے ہی نام نہاد حکیموں اور ڈاکٹروں کے ہتھے چڑھ جاتے ہیں جو انہیں پہلے تو خوب ڈراتے ہیں اور اس کے بعد علاج کے نام پر نت نئے ڈرامے کرتے ہیں۔

کوئی سفوف دیتا ہے اور کوئی جعلی قسم کے ٹیکے اور اکیسر اعظم۔ جو رہی سہی کسر چھوڑ کر ''بیمار جگر'' کو اور بھی بیمار کرنے کا سبب بنتے ہیں اور یوں بیماری اپنی پوری تباہ کاریوں کے ساتھ بندہ کو اپنی لپیٹ میں لے لیتی ہے اور مریض کی تکالیف میں کئی گناہ اضافہ ہوجاتا ہے۔

اس لیے ضروری ہے کہ ان تمام شعبدہ بازیوں سے بچا جائے۔ مستند ڈاکٹر سے مشورہ کریں اور غلط لوگوں کے ہتھے نہ چڑھیں۔ ہیپاٹائٹس سی کے تمام مریضوں کی رہنمائی کے لیے مندرجہ ذیل گائیڈ لائن دی جارہی ہیں جس پر عمل کر کے وہ اپنی زندگی نارمل طریقے سے گزار سکتے ہیں۔

ڑ اللہ پر بھروسہ رکھیں۔ بیماری ہونے کی صورت میں کسی قسم کی پریشانی یا گھبراہٹ کا شکار نہ ہوں۔ اس کو صرف ایک عام بیماری سمجھیں۔

ڑ بیماری کے ساتھ لڑنے کا عزم صمیم کر لیں اور زندگی کے معمولات میں کسی قسم کی کمی نہ کریں۔

ڑ ہیپاٹائٹس سی کے ٹیسٹ یعنی پی سی آر جینوٹائپنگ اور جگر کے ٹیسٹ، الٹرا ساونڈ وغیرہ کسی مستند لیب سے کروائیں۔

ڑ یاد رہے کہ ہیپاٹائٹس سی متعدی مرض نہیں۔ اس لیے آپس میں میل جو، اکٹھے کھانا کھانے اور ایک ساتھ رہنے میں کوئی حرج نہیں۔

ڑ ہیپاٹائٹس سی پھیلنے کا بڑا ذریعہ انتقال خون ہے۔ متاثرہ سرنج سے بھی پھیل سکتا ہے۔ اس لیے انجکشن ہمیشہ نئی سرنج سے لگوایا جائے۔ اس کے علاوہ متاثرہ شخص سے اپنا شیونگ کا سامان، ٹوتھ برش، پیسٹ وغیرہ علیحدہ رکھنا رکھنا چاہیے کیونکہ کسی قسم کی خراش یا زخم سے بھی وائرس صحت مند آدمی کو لگ سکتا ہے۔

ڑ مریض کو ہر ماہ جگر کے افعال کے ٹیسٹ (خصوصاً **ALT**) کروانا چاہیے۔

ڑ انٹرفیرون کے انجکشن لگوانے سے بیماری دور ہونے کے **70** فیصد سے زیادہ امکان ہیں۔ ان ٹیکوں کے تھوڑے بہت مضر اثرات ہوتے ہیں۔ جن سے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں لیکن ٹیکوں کے انتخاب میں ضروری ہے کہ کم قیمت کے مقامی ٹیکے استعمال کی جائیں۔ آج کل کئی برانڈ موجود ہیں اور **5-4** ہزار روپے ماہانہ خرچ میں ٹیکے اور کیپسول مل جاتے ہیں۔

ڑ اس کے علاوہ ہیپاٹائٹس سی کی بیماری کو کنٹرول کرنے اور جگر کے افعال کو بہتر بنانے کے لیے مندرجہ ذیل گھریلو نسخے بھی کارآمد ثابت ہوتے ہیں۔

ڑ تازہ مولی پتوں سمیت یا اس کا رس نکال کر روزانہ استعمال کریں۔

ڑ صبح ناشتے میں ملٹھی اور سونف کا باقاعدہ استعمال کریں۔

ڑ مولی، ملٹھی، سونف، دارچینی اور گلوکوز کا محلول بنا کر بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ یمنٰی طبی فلاحی مرکز پر کئی مریضوں میں محلول استعمال کیا گیا۔ اس سے نہ صرف ان کے جگر کے افعال درست ہوئے بلکہ کچھ میں ہیپاٹائٹس سی کے مرض کا خاتمہ بھی ہوا۔

ڑ ہمارے ویلفیئر ہسپتال میں ہیپاٹائٹس ''سی'' اور ''بی'' کے لیے ہیپاکول سیرپ، گولیاں اور شربت پپیتہ کا استعمال کئی سالوں سے جاری ہے۔ الحمدللہ سینکڑوں مریضوں کو شفا ہوئی ہے۔ ہیپاکول سے جگر کے نہ صرف افعال درست ہوتے ہیں۔ جسم میں قوت مدافعت پیدا ہوتی ہے۔ وائرس کمزور ہو کر مزید نقصان پہنچانے کے قابل نہیں رہتا۔ شربت پپیتہ کے باقاعدہ استعمال سے خون میں پلیٹلٹس کی تعداد مقدار جو ہیپاٹائٹس سی میں کم ہو جاتی ہے، نارمل ہو جاتی ہے۔

فیس بک پر ایمازون کے جنگلات کی زمین کی غیر قانونی خرید و فروخت کا انکشاف

جوئے فیلٹ اور شارلٹ میمنٹ
(بی بی سی)

بی بی سی کو معلوم ہوا ہے کہ برازیل میں ایمازون کے جنگلات کے کچھ حصوں کو فیس بک پر غیر قانونی طور پر فروخت کیا جا رہا ہے۔ برازیل میں جن علاقوں کو تحفظ حاصل ہے ان میں اس کے قومی جنگلات اور وہ زمین شامل ہے جسے یہاں کے قدیمی باشندوں کے لیے مختص کیا گیا ہے۔ فیس بک پر شائع ہونے والے اشتہاروں میں زمین کے جن ٹکڑوں یا پلاٹوں کو برائے فروخت بتایا جا رہا ہے ان میں سے کچھ پلاٹ فٹبال کے ایک ہزار میدانوں سے بھی بڑے ہیں۔ اس حوالے سے فیس بک کا کہنا ہے کہ وہ 'مقامی حکام کے ساتھ مل کر کام کرنے کو تیار ہے' لیکن فیس بک خود سے اس کاروبار کو روکنے کے لیے کوئی قدم نہیں اٹھائے گا۔ امریکی ریاست کیلیفورنیا میں قائم ٹیکنالوجی کی دنیا کی اس بڑی کمپنی کے مطابق 'ہماری کاروباری سائٹ (کسی چیز کے) خریداروں اور فروخت کنندگان سے تقاضہ کرتی ہے کہ وہ قوانین اور ضوابط پر عمل کریں۔'

ایمازون کے جن جنگلات کو دنیا کے پھیپھڑے کہا جاتا ہے، انھیں تباہ کیا جا رہا ہے۔ تاہم ایمازون کی قدیمی آبادیوں میں سے ایک برادری کے نمائندے نے فیس بک سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس حوالے سے مزید اقدامات کرے۔ دوسری جانب اشتہاری کمپنیوں کا دعویٰ ہے کہ برازیل کی حکومت فیس بک پر پلاٹوں کے خرید و فروخت کو روکنے پر رضامند نہیں ہے۔ قدرتی ماحول کے بچاؤ کے لیے کام کرنے والی غیر سرکاری تنظیم، کنڈے کی سربراہ ایوانیڈے بنڈیرہ کا کہنا ہے کہ ان زمینوں پر قبضہ کرنے والے لوگ خود کو اتنا طاقتور سمجھتے ہیں کہ وہ فیس بک پر زمین کے غیر قانونی سودے کرتے ہوئے بھی شرمندہ نہیں ہو رہے ہیں۔'

کوئی سرٹیفیکیٹ نہیں

فیس بک پر ان پلاٹوں کی غیر قانونی خرید وفرخت کے بارے میں جاننا اتنا آسان ہے کہ کوئی بھی شخص فیس بک کی مارکیٹ پلیس پر جا کر اگر پرتگالی زبان میں 'جنگل' 'قدیم مقامی جنگل' یا 'عمارتی لکڑی' کے الفاظ ٹائپ کرے اور ایمازون کی جنگلات میں کسی جگہ کا انتخاب کرے، تو وہ مذکورہ پلاٹ تلاش کر سکتا ہے۔ مارکیٹ پلیس پر موجود کچھ اشتہاروں میں پلاٹوں کی سیارے سے لی گئی تصاویر اور جی پی ایس پر ان پلاٹوں کا محل وقوع بھی دیا ہوا ہے۔ یہ پلاٹ فروخت کرنے والے اکثر لوگ سرعام تسلیم کرتے ہیں کہ ان کے پاس اس زمین کا کوئی ٹائٹل یا دستاویز نہیں ہے اور وہ اس زمین کی ملکیت کی جو واحد دستاویز پیش کرتے ہیں وہ یہ ہے کہ برازیل کے قانون کے مطابق مذکورہ زمین ان کی ہے۔ جنگلات کی اس غیر قانونی خرید وفرخت کے پیچھے برازیل کی مویشی پالنے کی صنعت کارفرما ہے۔

'کوئی خطرہ نہیں'

برازیل میں جس رفتار پر آج کل جنگلات کی کٹائی کی جا رہی ہے وہ گذشتہ دس برس کی سب سے زیادہ شرح ہے، اور فیس بک کی مارکیٹ سائٹ وہ جگہ ہے جس کا فائدہ فیبریکیو گیورماری جیسے افراد اٹھا رہے ہیں (ان سرگرمیوں کو ایک خفیہ کیمرے کی مدد سے فلمبند کیا گیا ہے)۔ وہ مرطوب جنگلات کے ایک ٹکڑے کو جلا کر راکھ کر چکے ہیں۔ اسی زمین پر چلتے ہوئے فیبریکیو گیورماری کا کہنا تھا کہ 'یہاں کسی حکومتی اہلکار کے معائنے پر آنے کا کوئی خطرہ نہیں ہے۔' اس ٹکڑے سے غیر قانونی طور پر جنگلات ختم کر کے قابل کاشت بنانے کے بعد انھوں نے اس پلاٹ کی قیمت تین گنا بڑھا کر **35** ہزار ڈالر کر دی ہے۔ فیبریکیو خود کسان نہیں ہیں۔ ان کے پاس شہر میں متوسط درجے کی ایک پکی ملازمت ہے، تاہم ان کی نظر میں یہ ملک کے مرطوب جنگلات میں سرمایہ کاری کا ایک اچھا موقع ہے۔ خفیہ فلمبندی کے بعد بی بی سی نے فیبریکیو سے اس معاملے کی تفتیش کے حوالے سے سوال کرنے کے لیے رابطہ کیا، لیکن انھوں نے کوئی تبصرہ کرنے سے معذرت کر لی۔

خفیہ تحقیق

فیس بک پر شائع ہونے والے اکثر اشتہارات روڈونیو کے علاقے کے متعلق تھے جو کہ برازیل کا وہ صوبہ ہے جہاں جنگلات کی سب سے زیادہ کٹائی ہو چکی ہے۔ معاملے کی تہہ تک پہنچنے کے لیے بی بی سی نے مذکورہ صوبے کے چار ایسے افراد کے ساتھ ملاقات کا بندوبست کیا جو پلاٹ فروخت کر رہے تھے۔ اس ملاقات میں ایک ایسے شخص کو بھی شامل کیا گیا جس نے خود کو کچھ دولت مند سرمایہ کاروں کا وکیل ظاہر کیا۔ ان چار افراد میں سے الوم سوزا ایلوِس نامی ایک صاحب ایمازون کے قدیمی باشندوں کے لیے مختص اُرو یوواؤ وا کے علاقے میں تقریباً **16** ہزار چار سو پاؤنڈ کا ایک پلاٹ فروخت کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ یہ علاقہ اس قبیلے کے دو سو افراد کا مسکن ہے۔ برازیلی حکومت کے مطابق اس علاقے میں قدیم مقامی باشندوں کے کم از کم پانچ ایسے گروہ بھی رہتے ہیں جن کا باقی دنیا سے کوئی رابطہ نہیں ہے۔ لیکن ملاقات کے دوران مسٹر ایلوِس کہنا تھا کہ 'اس علاقے میں (بقول ان کے) کوئی انڈین نہیں رہتے۔ جہاں پر میری زمین واقع ہے، وہ اُس جگہ سے **50** کلومیٹر دور رہتے ہیں۔ میں آپ سے یہ نہیں کہوں گا وہ کبھی بھی اس علاقے میں چلتے پھرتے نظر نہیں آئیں گے۔'

بی بی سی نے مذکورہ قبیلے کے رہنما بِٹاٹے کو بھی فیس بک پر لگا ہوا اشتہار دکھایا۔ انھوں نے ہمیں بتایا کہ اشتہار میں دکھائی گئی زمین ایک ایسے مقام پر ہے جہاں ان کی برادری کے لوگ شکار، مچھلی پکڑنے اور پھل چننے کے لیے جاتے رہتے ہیں۔ ان کے بقول (اس علاقے میں زمین کی خرید و فروخت) سے ظاہر ہوتا ہے ہمارا کوئی 'خیال اور لحاظ نہیں کیا جا رہا۔' ان کا کہنا تھا کہ 'میں ان لوگوں کو نہیں جانتا۔ میں سمجھتا ہوں کہ ان کا مقصد قدیم باشندوں کی زمین سے جنگلات ختم کرنا ہے، ہر اس چیز کو کاٹنا ہے جو کھڑی ہے، ہماری زندگی کو درختوں کی طرح کاٹ دینا ہے۔' برادری کے سربراہ کا مزید کہنا تھا کہ حکام اس معاملے میں مداخلت کریں۔ انھوں نے فیس بک پر بھی زور دیا کہ 'سب سے زیادہ استعمال ہونے والے سوشل میڈیا پلیٹ فارم' کے طور پر فیس بک کو چاہیے کہ وہ خود بھی کارروائی کرے۔

زمین کی حیثیت میں تبدیلی

زمین کی اس غیر قانونی منڈی کے پیچھے ایک اور وجہ اس دھندے میں شامل لوگوں کی یہ امید ہے کہ ان کے پکڑے جانے پر انھیں معافی مل جائے گی۔ مسٹر ایلوِس نے ہمارے سامنے یہ انکشاف بھی کیا کہ وہ کچھ دیگر لوگوں کے ساتھ مل کر سیاستدانوں پر کام کر رہے ہیں کہ وہ انھیں چوری کی زمین کی قانونی ملکیت دلوا دیں۔ 'میں آپ کو سچ بتاتا ہوں۔ اگر یہ چیز صدر بولسونارو کے ہوتے ہوئے حل نہیں ہوتی، تو پھر یہ کبھی بھی حل نہیں ہوگی۔' زمین پر غیر قانونی قبضہ کرنے کے لیے عموماً جو حکمت عملی اپنائی جاتی ہے اس میں پہلے جنگل کی کٹائی کی جاتی ہے اور پھر سیاستدانوں سے کہا جاتا ہے کہ وہ مذکورہ علاقے کی مخصوص حیثیت (پروٹیکٹڈ سٹیٹس) ختم کر دیں کیونکہ اب یہ زمین وہ مقصد پورا نہیں کر رہی جس کے لیے اسے خصوصی حیثیت دی گئی تھی۔ اس کے بعد زمین ہتھیانے والے لوگ حکومت سے مذکورہ زمین پر پلاٹ خرید سکتے ہیں، اور یوں اپنے دعوے کو قانونی شکل دے لیتے ہیں۔

مسٹر ایلوِس بی بی سی کے ایک خفیہ رپورٹر کو ایک شخص سے ملوانے بھی لے گئے جس کے بارے میں ان کا کہنا تھا کہ یہ کروپیرا ایسوسی ایشن کا رہنما ہے۔ برازیل کی وفاقی پولیس اس گروہ کے بارے میں کہتی ہے کہ یہ زمین پر غیر قانونی طور پر قبضہ کرنے والا وہ گروہ ہے جو خاص طور پر ان علاقوں میں کارروائیاں کرتا ہے جہاں ایمازون کے قدیمی باشندے رہتے ہیں۔ ان دونوں افراد نے ہمارے رپورٹر کو بتایا کہ ملک کے بہت بااثر سیاستدان دارالحکومت براسیلیا میں حکومتی ایجنسیوں کے ساتھ ان کی ملاقات کرانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ان افراد کے بقول ان کے بڑے اتحادی کانگریس کے رکن کرنل کرسوسٹومو ہیں جو کہ اسی سوشل لبرل پارٹی کے رکن ہیں، جس کے رکن مسٹر بولسونارو بھی تھے اور پھر سنہ **2019** میں موجودہ صدر نے اپنی الگ جماعت بنا لی تھی۔

جب بی بی سی نے ان سے رابطہ کیا تو کرنل کرسوسٹومو نے اعتراف کیا کہ انھوں نے یہ ملاقات کرانے میں مدد دی تھی، لیکن ان کا کہنا تھا کہ انھیں معلوم نہیں کہ مذکورہ گروپ زمینوں پر قبضہ کرنے میں ملوث ہے۔ 'انھوں نے مجھے نہیں بتایا۔ اگر انھوں نے زمین پر قبضہ کیا ہے تو آئندہ انھیں میری مدد نہیں ملے گی۔' جب ان سے پوچھا گیا کہ آیا انھیں ملاقات کرانے پر پچھتاوا ہے، تو ان کہنا تھا 'نہیں۔' بی بی سی نے اس حوالے سے مسٹر ایلوِس سے بھی رابطہ کیا، لیکن انھوں نے بات کرنے سے معذرت کر لی۔ ہماری زمین پر پائے جانے والے نباتات کی دس میں سے ایک قسم ایمازون میں پائی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ بی بی سی نے برازیل کے وزیر ماحولیات، مسٹر ریکارڈو سالس سے بھی رابطہ کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ 'صدر بولسونارو کی حکومت نے ہمیشہ یہ کہا ہے کہ وہ ماحولیات کے شعبے سمیت کسی بھی قسم کے جرم کو بالکل برداشت نہیں کریں گے۔' تاہم موجودہ حکومت نے ملک میں جنگل کی کٹائی کے نگران وفاقی ادارے ایباما کے اس بجٹ میں **40** فیصد کمی کر دی ہے جو ادارے کے ان اہلکاروں پر خرچ ہوتا ہے جن کا کام کسی مقام پر جا کر جنگل کی غیر قانونی کٹائی کو روکنا ہے۔ لیکن مسٹر سالس کہتے ہیں کہ کورونا وائرس کی وبا کی وجہ سے ایمازون میں قانون کے نفاذ میں مشکل ہو رہی ہے اور دوسری بات یہ ہے کہ جنگل کی کٹائی روکنے کی ذمہ داری صوبائی حکومتوں پر بھی عائد ہوتی ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ 'اسی برس حکومت نے وردے برازیل ٹو کے نام سے ایک آپریشن بھی شروع کیا ہے، جس کا مقصد جنگل کی غیر قانونی کٹائی، اسے غیر قانونی طور پر آگ لگانے پر قابو پانا ہے، اور اس کے علاوہ وفاقی حکومت اور صوبوں کے درمیان مشترکہ کوششوں کو فروغ دینا ہے۔' تاہم، رونڈونیا میں مقیم وفاقی حکومت کے تفتیش کار رافیل بیولاقیا کہتے ہیں کہ موجودہ حکومت کے دور میں صورت حال زیادہ خراب ہو گئی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ 'صورت حال بہت خراب ہو گئی ہے۔ ملک کی انتظامی طاقت ہمارے خلاف کام کر رہی ہے۔ یہ چیز دل توڑ دینے والی ہے۔'

جہاں تک فیس بک کا تعلق ہے تو کمپنی کا کہنا ہے کہ زمین کی جو خرید وفرخت ہو رہی ہے اس معاملے کے حوالے سے کوئی نتیجہ اخذ کرنا فیس بک کے لیے بہت پیچیدہ بات ہے، اور اس معاملے کو مقامی قانونی اداروں اور دوسرے حکام پر چھوڑ دینا چاہیے۔ فیس بک کا مزید کہنا تھا کہ یہ معاملہ اتنا بھی سنجیدہ نہیں کہ مارکیٹ پلیس پر پورے ایمازون کی زمینوں کی خرید و فروخت کو روک دینا چاہیے۔ گذشتہ تیس برس سے رونوڈونیا کی ریاست میں جنگلات کی کٹائی کے خلاف جدوجہد کرنے والی ایوانیڈے بنڈیرا کہتی ہیں کہ وہ امید کھوتی جا رہی ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ 'میرے خیال میں یہ ایک بہت مشکل لڑائی ہے۔ جنگلات کو یوں مسلسل تباہ اور کم ہوتے دیکھنا، بہت دکھ کی بات ہے۔ تاریخ میں اس سے پہلے کبھی ایسا وقت نہیں آیا جب جنگلوں کو کھڑا رکھنا اتنا محال ہو گیا ہو۔'

(اس علاقے میں زمین کی خرید و فروخت) سے ظاہر ہوتا ہے ہمارا کوئی 'خیال اور لحاظ نہیں کیا جا رہا۔

'ان کا کہنا تھا کہ 'میں ان لوگوں کو نہیں جانتا۔ میں سمجھتا ہوں کہ ان کا مقصد قدیم باشندوں کی زمین سے جنگلات ختم کرنا ہے، ہر اس چیز کو کاٹنا ہے جو کھڑی ہے، ہماری زندگی کو درختوں کی طرح کاٹ دینا ہے۔' برادری کے سربراہ کا مزید کہنا تھا کہ حکام اس معاملے میں مداخلت کریں۔ انھوں نے فیس بک پر بھی زور دیا کہ 'سب سے زیادہ استعمال ہونے والے سوشل میڈیا پلیٹ فارم' کے طور پر فیس بک کو چاہیے کہ وہ خود بھی کارروائی کرے۔

وطن سرینگر

بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی
لوگوں کو پریشانیوں کا سامنا

وادی کے اطراف واکناف میں بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی سے لوگ تنگ آ چکے ہیں اور انتظامیہ کی جانب سے جو یقین دہانیاں دی جا رہی ہے زمینی سطح پر لوگ پریشانیوں سے دوچار ہیں جسکے نتیجے میں عوام مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں کئی سرکاری اداروں کی کارکردگی پر عوامی حلقوں نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اگر صوبائی انتظامیہ کا دعویٰ ہے کہ بنیادی سہولیات کی فراہمی میں کوئی بھی سمجھوتہ قابل قبول نہیں ہوگا تو پھر لوگوں کو دشواریاں کیوں پیش آ رہی ہیں۔

سرکار کی جانب سے بار بار دعوے کئے جا رہے ہیں کہ بنیادی سہولیات کی فراہمی میں کوئی بھی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا جا رہا ہے تاہم عوامی حلقوں کے مطابق وادی کے طول ارض میں صورتحال انتہائی ابتر ہو چکی ہے پینے کے پانی کی قلت بجلی کی عدم دستیابی طبعی سہولیات کے فقدان نے سنگین رُخ اختیار کیا ہے اور لوگوں کو بنیادی سہولیات کی کمی سے پریشانیاں پیش آ رہی ہے۔ عوامی حلقوں کے مطابق موسم میں بہتری درجہ حرارت میں اضافہ کے بعد ندی نالوں میں پانی کی سطح کافی بلند ہو چکی ہے تاہم ابھی بھی جل شکتی محکمہ کی جانب سے لوگوں کو پینے کا صاف پانی فراہم کرنے کے لئے اقدامات نہیں اٹھائے جا رہے ہیں واٹر سپلائی اسکیمیں بیکار ہو چکی ہے جن کی مرمت کے لئے محکمہ جنگی بنیادوں پر اقدامات نہیں اٹھا رہا ہے بلکہ سست رفتاری کے ساتھ پائپوں کی مرمت کی جا رہی ہے جس کی وجہ سے قلت آب میں دن بدن اضافہ ہوتا جا رہا ہے اور لوگ ناصاف پانی استعمال کرنے پر مجبور ہوتے جا رہے ہیں بجلی کی عدم دستیابی کوئی نئی بات نہیں ہے اگرچہ پاور کی پیداوار میں اضافہ ہوا ہے تاہم پی ڈی ڈی محکمہ کی جانب سے کٹوتی اب بھی برقرار ہے اور اس میں کمی کا روجحان ابھی تک دکھائی نہیں دے رہا ہے خستہ حال سڑکوں کے باعث وادی کے بیشتر علاقوں میں لوگوں کا ایک جگہ سے دوسری جگہ آنا جانا ناممکن ہو کر رہ گیا ہے پی ڈبلیوڈی پی ایم وائی جی ایس کی جانب سے سڑکوں کی مرمت کے سلسلے میں اگرچہ ابھی اقدامات نہیں اٹھائے گئے ہیں تاہم متعلقہ اداروں کی جانب سے سڑکوں پر میگڈام بچھانے یا ان کی مرمت کے سلسلے میں کوئی منصوبہ بھی ہاتھ میں نہیں لیا جا رہا ہے۔ عوامی حلقوں کے مطابق سرکاری سطح پر جتنے بھی طبعی ادارے قائم کئے گئے ہیں وہ علاج کے سلسلے میں عوام کی توقعات پر کھرے نہیں اتر رہے ہیں اور بیماروں کو علاج ومعالجے کے سلسلے میں پرائیویٹ کلنکوں نرسنگ ہوموں کے چکر کاٹنے پر مجبور ہونا پڑ رہا ہے۔ اگرچہ کسی بھی قوم کے لئے تعلیم کو لازمی قرر دیا گیا ہے تاہم وادی کشمیر میں سرکاری اسکولوں کی ایک بڑی تعداد اب بھی بنیادی سہولیات سے محروم ہے جس کے نتیجے میں ان اسکولوں میں زیر تعلیم طلاب کو پریشانیوں سے گزرنا پڑ رہا ہے۔ عوامی حلقوں نے لیفٹنٹ گورنر سے مطالبہ کیا کہ بنیادی سہولیات فراہم کرنے والے اداروں کی کارکردگی کا جائزہ لیا جائے اور انہیں متحرک کرنے کے لئے اقدامات اٹھائے جائے تاکہ لوگوں کو پریشانیوں کا سامنانا کرنا پڑے۔

باقیات

101

تعیناتی اور معمول کے ساتھ ساتھ خصوصی مرمتوں کے لئے دستیاب بنیادی ڈھانچے کے بارے میں جانکاری دی۔اوتی لواسانے محکمہ کے کام کاج کا جائزہ لیتے ہوئے نظام کو جدید بنانے کے لئے نئے اقدامات متعارف کرنے پر خصوصی زور دیا۔اُنہوں نے ایک جامع نئی کار پالیسی بنانے، سروس کی فراہمی میں آٹومیشن کو اپنانے اور انوینٹری مینجمنٹ سسٹم کو اپ گریڈ کرنے کی اہمیت کو اُجاگر کیا تاکہ کارکردگی، شفافیت اور سپیئر پارٹس کی بروقت دستیابی کو یقینی بنایا جاسکے۔سیکرٹری نے محکمہ کو درپیش مختلف انتظامی اور عملی چیلنجوں پر بھی غور وخوض کیا۔اُنہوں نے موقعہ پر ہی ان مسائل کو وقت مقررہ میں حل کرنے کی ہدایات جاری کیں۔اُنہوں نے اختراعی طریقے اپنانے، عملے کی صلاحیت بڑھانے اور محکمے کے مختلف ونگوں کے درمیان بہتر ہم آہنگی پر زور دیا تاکہ مجموعی خدمات کی فراہمی کو بہتر بنایا جاسکے۔اوتی لواسانے مزید کہا کہ سٹیٹ موٹر گیراجز ڈیپارٹمنٹ جو کہ سرکاری گاڑیوں کے بیڑے کا نگران ہے،وسائل کے مؤثر استعمال کو یقینی بنانے اور گاڑیوں کو بغیر کسی رکاوٹ کے سرکاری کام کاج کے لئے سڑک کے قابل حالت میں برقرار رکھنے میں ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔اس موقعہ پر سیکرٹری کے ہمراہ ڈائریکٹر سٹیٹ موٹر گیراجز جے اینڈ کے ملک طاہر،ڈپٹی ڈائریکٹر سٹیٹ موٹر گیراجز کشمیر سید معارف اندرابی اور دیگر سینئر اُفسران موجود تھے۔

102

اور دیگر ایجنسیوں کیساتھ راحت اور بچاؤ کی کارروائیاں جاری رہیں تاکہ پچھلے 5 دنوں کے دوران بے مثال سیلاب سے متاثر ہونے والے ہزاروں لوگوں کی مشکلات کو کم کیا جاسکے۔محکمہ موسمیات نے اگلے 24 گھنٹوں کے دوران جموں خطہ میں موسم عام طور پر مطلع ابر آلود رہنے اور الگ تھلگ مقامات پر گرج چمک کیساتھ بارش کی پیشن گوئی کی ہے۔محکمہ موسمیات نے ساتھ ہی خبردار کیا کہ عام طور پر ابر آلود موسم کیساتھ چند مقامات پر 5 ستمبر تک موسم غیر معمولی رہنے کی توقع ہے۔ادھر شری ماتا ویشنو دیوی کے مزار کے راستے پر آرد ھکواری میں ریسکیو ٹیمیں ابھی بھی مصروف عمل ہیں، جہاں منگل کو مٹی کا تودہ گرنے سے 35 یاتری ہلاک ہوئے تھے۔حکام نے بتایا کہ جمعرات کو کوئی لاش برآمد نہیں ہوئی کیونکہ آپریشن ابھی جاری ہے۔شری ماتا ویشنو دیوی کی یاترا مزید 3 دن تک معطل رہے گی۔جموں ڈویژن کے تمام تعلیمی ادارے 30 اگست تک بند رہیں گے تاکہ ان اداروں میں طلباء اور عملے کی جانیں محفوظ رہیں۔ادھر تازہ برفباری کے باعث سری نگر لیہہ اور سری نگر گریز سڑکیں بھی بند ہیں۔جموں وکشمیر میں مواصلاتی نیٹ ورک متاثر رہا۔جموں، کٹھوعہ، سانبہ،ادھم پور، ریاسی، رامبن اور ڈوڈہ کے کئی علاقوں میں ٹیلی کام کمپنیاں خدمات کو مکمل طور پر بحال کرنے میں ناکام رہی ہیں۔کٹھوعہ ضلع کے بنی سب ڈویژن میں تین دن سے فون سروس نہیں ہے، جبکہ جموں شہر کے مضافات کے کچھ حصوں میں بھی موبائل نیٹ ورک میں خلل پڑا ہے۔بجلی کی فراہمی بھی شدید متاثر رہی۔ یونین ٹیریٹری کے کئی دیہات اور قصبوں کو تین دن سے بلیک آؤٹ کا سامنا ہے۔یہاں تک کہ پرانے جموں شہر میں بھی بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچنے کی وجہ سے پنجتیرتھی، جین بازار اور ملحقہ علاقوں میں جمعرات کو مسلسل تیسرے دن بھی بجلی غائب رہی۔جبکہ جموں شہر کے مضافات کے کچھ حصوں میں بھی موبائل نیٹ ورک میں خلل پڑا ہے۔بجلی کی فراہمی بھی شدید متاثر رہی۔یونین ٹیریٹری کے کئی دیہات اور قصبوں کو تین دن سے بلیک آؤٹ کا سامنا ہے۔ یہاں تک کہ پرانے جموں شہر میں بھی بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچنے کی وجہ سے پنجتیرتھی، جین بازار اور ملحقہ علاقوں میں جمعرات کو مسلسل تیسرے دن بھی بجلی غائب رہی۔ادھر کشمیر وادی بشمول سری نگر میں سیلابی صورتحال پیدا ہونے کے بعد دریائے جہلم میں پانی کی سطح خطرے کے نشان سے 9 فٹ نیچے آنے کے بعد 2014 کی صورتحال کا خطرہ ٹل گیا ہے اور موسم بہتر ہونے کیساتھ کشمیر میں 2 دن تک بند رہنے کے بعد جمعہ کو اسکول، کالج اور یونیورسٹیاں کھول دی گئی ہیں۔

103

طور پر مستحکم، پیش قیاسی اور دوستانہ باہمی تعلقات علاقائی اور عالمی امن اور خوشحالی پر مثبت اثر ڈال سکتے ہیں۔اس وقت چین کے ساتھ تعلقات کو بہتر بنانے کی اہمیت کے بارے میں پوچھے جانے پر مودی نے کہا''صدر شی جن پنگ کی دعوت پر میں یہاں سے شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہی اجلاس میں شرکت کیلئے تیانجن کا سفر کروں گا۔گزشتہ سال کازان میں صدر شی کے ساتھ میری ملاقات کے بعد سے، ہمارے دو طرفہ تعلقات میں مستحکم اور مثبت پیش رفت ہوئی ہے''۔انہوں نے کہا کہ ہندوستان اور چین کے درمیان دو ہمسایہ ممالک اور زمین پر دو سب سے بڑی قوموں کے طور پر مستحکم، پیش قیاسی اور دوستانہ باہمی تعلقات علاقائی اور عالمی امن اور خوشحالی پر مثبت اثر ڈال سکتے ہیں۔وزیر اعظم نریند مودی نے کہا کہ پڑوسیوں کے درمیان اچھے تعلقات کا خطے کی خوشحالی پر مثبت اثر پڑے گا۔ انہوں نے کہا ''بھارت اور چین کے درمیان مستحکم، پیش قیاسی،اور دوستانہ دو طرفہ تعلقات، دو ہمسایوں اور زمین پر دو سب سے بڑے ممالک کے طور پر، علاقائی اور عالمی امن اور خوشحالی پر مثبت اثر ڈال سکتے ہیں''۔مودی نے کہا کہ اتار چڑھاؤ کے پیش نظر، کثیر قطبی دنیا کیلئے مستحکم ہندوستان اور چین تعلقات بھی ضروری ہیں۔یہ ایک کثیر قطبی ایشیا اور کثیر قطبی دنیا کیلئے بھی اہم ہے۔ عالمی معیشت میں موجودہ اتار چڑھاؤ کے پیش نظر، دو بڑی معیشتوں کے طور پر، ہندوستان اور چین کیلئے عالمی اقتصادی نظام میں استحکام لانے کے لیے مل کر کام کرنا بھی ضروری ہے''۔ وزیر اعظم مودی نے اپنے بیان میں کہا'' جاپان سے، میں صدر شی جن پنگ کی دعوت پر تیانجن میں شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہی اجلاس میں شرکت کے لیے چین کا سفر کروں گا''انہوں نے کہا کہ ہندوستان اور چین کے درمیان دو ہمسایہ ممالک اور زمین پر دو سب سے بڑی قوموں کے طور پر مستحکم، پیش قیاسی اور دوستانہ باہمی تعلقات علاقائی اور عالمی امن اور خوشحالی پر مثبت اثر ڈال سکتے ہیں۔وزیر اعظم نریند مودی نے کہا کہ پڑوسیوں کے درمیان اچھے تعلقات کا خطے کی خوشحالی پر مثبت اثر پڑے گا۔ انہوں نے کہا ''بھارت اور چین کے درمیان مستحکم، پیش قیاسی،اور دوستانہ دو طرفہ تعلقات، دو ہمسایوں اور زمین پر دو سب سے بڑے ممالک کے طور پر، علاقائی اور عالمی امن اور خوشحالی پر مثبت اثر ڈال سکتے ہیں''۔مودی نے کہا کہ اتار چڑھاؤ کے پیش نظر، کثیر قطبی دنیا کیلئے مستحکم ہندوستان اور چین تعلقات بھی ضروری ہیں۔یہ ایک کثیر قطبی ایشیا اور کثیر قطبی دنیا کیلئے بھی اہم ہے۔ عالمی معیشت میں موجودہ اتار چڑھاؤ کے پیش نظر، دو بڑی معیشتوں کے طور پر، ہندوستان اور چین کیلئے عالمی اقتصادی نظام میں استحکام لانے کے لیے مل کر کام کرنا بھی ضروری ہے''۔ وزیر اعظم مودی نے اپنے بیان میں کہا'' جاپان سے، میں صدر شی جن پنگ کی دعوت پر تیانجن میں شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہی اجلاس میں شرکت کے لیے چین کا سفر کروں گا''۔

104

کے خلاف انسانیت کی فتح کا ایک سنہری باب ہے۔انہوں نے کہا'' اس آپریشن نے دہشت گردوں کے کیمپوں کو مکمل طور پر تباہ کر دیا اور ہندوستان پر حملہ کرنے کی کوششوں کو ناکام بنادیا۔دیسی آکاشتیر ایئر ڈیفنس کنٹرول اور رپورٹنگ سسٹم نے ناقابل یقین صلاحیت کا مظاہرہ کیا۔پبلک سیکٹر کے اداروں نے اس نظام کو بنانے میں اپنا حصہ ڈالا۔یہ ان کے لیے بڑے فخر کی بات ہے۔'' صدر نے زور دے کر کہا کہ جدت اور ہندوستان کی بڑھتی ہوئی تکنیکی مہارت کے ذریعے قومی سلامتی پر خود انحصاری حاصل کرنے میں PSU کی شراکت ثابت ہوئی ہے۔انہوں نے کہا کہ پبلک سیکٹر انٹر پرائزز نے زراعت، کان کنی اور ایکسپلوریشن، مینوفیکچرنگ، پروسیسنگ اور خدمات سمیت شعبوں میں اہم کردار ادا کیا ہے۔مرمو نے مزید نشاندہی کی کہ خواتین کی زیر قیادت ترقی حکومت کی قومی ترجیحات میں سے ایک ہے، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ خواتین رہنماؤں کو متعدد چیلنجوں پر قابو پانا ہوگا۔

105

۔جمعرات کو ضروری قانونی کارروائیاں مکمل کرنے کے بعد اسے لواحقین کے حوالے کر دیا گیا۔متوفی کی شناخت 22 سالہ اور لیس رونیال ولد شفیق احمد رونیال ساکنہ پنلہ مالیگام، پوگل پرستان رام بن کے طور پر ہوئی ہے۔

106

کا کہنا ہے کہ وزیر داخلہ اپنے دورے کے دوران آفات سماوی سے نمٹنے والے محکمے اور جموں وکشمیر انتظامیہ کے اعلیٰ حکام کے ساتھ میٹنگ بھی کریں گے۔امکان ہے کہ وہ مرکزی حکومت کی جانب سے خصوصی امدادی پیکج کا اعلان کریں یا بحالی کے لیے فوری ہدایات جاری کریں۔امیت شاہ کے اس دورے کو سیاسی اور انتظامی دونوں حوالوں سے اہم قرار دیا جارہا ہے کیونکہ سیلاب کی وجہ سے عام لوگوں میں بے چینی پائی جاتی ہے اور وہ فوری مدد کے منتظر ہیں۔مقامی آبادی کو توقع ہے کہ مرکزی حکومت کی براہ راست مداخلت سے نہ صرف فوری ریلیف میسر ہوگا بلکہ مستقبل میں قدرتی آفات سے بچاؤ کے لیے بھی دیرپا اقدامات کیے جائیں گے۔

107

ڈویژنل مجسٹریٹوں کو ہدایت دی کہ وہ اپنی متعلقہ حدود میں واقع زیارت گاہوں اور مذہبی مقامات کا دورہ کرکے انتظامات کا خود جائزہ لیں۔اُنہوں نے زیارت گاہوں اور اجتماع گاہوں کے آس پاس خصوصی صفائی مہم چلانے پر زور دیا۔ اس کے علاوہ مناسب ٹرانسپورٹ اور ٹریفک مینجمنٹ، فائر ٹینڈرز کی تعیناتی اور روشنی کے انتظامات کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ضلع ترقیاتی کمشنر نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ ڈی واٹرنگ پمپ تیار رکھیں اور تمام بالخصوص حالیہ بارشوں اور پانی جمع ہونے کے واقعات کے پیش نظر بڑے اجتماع گاہوں پر ڈی فوگنگ سپرے کریں تاکہ پانی سے پیدا ہونے والی بیماریوں کے پھیلاؤ کو روکا جاسکے۔اُنہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ زیارت گاہوں کو جانے والی سڑکوں کی مرمت اور مینٹیننس کا کام فوری مکمل کیا جائے تاکہ عقیدت مندوں کی آسان آواجاہی کو یقینی بنایا جاسکے۔اس کے علاوہ منگا شیرپا نے پولیس اور دیگر عمل آوری ایجنسیوں کے ساتھ قریبی ہم آہنگی کے ساتھ زیارت گاہوں اور بڑے اجتماع گاہوں میں فول پروف سیکورٹی انتظامات کرنے پر زور دیا تاکہ اس بابرکت موقعے کو پُرامن اور خوش اسلوبی سے منایا جاسکے۔اُنہوں نے صحت عامہ کی سہولیات کو یقینی بنانے کے لئے چیف میڈیکل آفیسر (سی ایم او) کو ہدایت دی کہ وہ بڑے اجتماع مقامات پر میڈیکل ٹیموں کے ساتھ ایمبولینسز بھی تعینات کریں تاکہ عقیدت مندوں کو موقعہ پر طبی امداد فراہم کی جاسکے۔ضلع ترقیاتی کمشنر نے ایگزیکٹیو انجینئر کے پی ڈی سی ایل کو ہدایت دی کہ تقریبات کے دوران تمام زیارت گاہوں اور اجتماعی مقامات پر بلا تعطل بجلی کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔مزید برآں، اُنہوں نے تحصیل داروں ، ایس ایچ اوز اور دیگر متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ اپنی حدود میں مارکیٹ چیکنگ کو مؤثر انداز میں انجام دیں تاکہ ناجائز منافع خوری پر قابو پایا جاسکے اور تقریب سعید کے ایام میں سرکاری نرخوں پر ضروری اشیا کی دستیابی کو یقینی بنایا جاسکے۔ضلع ترقیاتی کمشنر بارہمولہ منگا شیرپا نے تمام محکموں پر زور دیا کہ وہ قریبی تال میل اور تعاون سے کام کریں تاکہ عقیدت مندوں کو اس مقدس موقعہ پر کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

108

2025 کا انعقاد 2 اکتوبر کو پولیس گالف کورس، سری نگر میں کیا جائے گا۔میراتھن 12 مختلف زمروں میں منعقد کی جائے گی، جس میں کھلاڑیوں اور فٹنس کے شوقین افراد کی بڑے پیمانے پر شرکت کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ دونوں تقریبات جموں وکشمیر پولیس کے سوک ایکشن پروگرام (سی اے پی) کے تحت منعقد کی جا رہی ہیں۔میٹنگ کے دوران، ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل آف پولیس آر آنند جین نے جائزہ لیا اور جامع انتظامات کو حتمی شکل دی تاکہ دونوں تقاریب کے بخوبی انعقاد کو یقینی بنایا جاسکے۔توجہ کے شعبوں میں ٹریفک مینجمنٹ، پولیس اہلکاروں کی تعیناتی اور حفاظتی انتظامات، طبی سہولیات اور ہنگامی دیکھ بھال،ٹرانسپورٹیشن اور ٹیلی کام سپورٹ، میڈیا کوریج اور پبلسٹی، کھلاڑیوں کے لیے ریفریشمنٹ اور مہمان نوازی شامل ہیں۔اجلاس میں اعلیٰ افسران بشمول جنید محمود آئی پی ایس، ڈی آئی جی آئی آر پی کشمیر شاہد مہراج، آئی پی ایس، ڈی آئی جی اے پی کشمیر اعجاز احمد، آئی پی ایس، ایس ایس پی ٹریفک دیہی کشمیر؛ سری نگر شہر میں قائم بٹالینز کے تمام کمانڈنٹ منوج پنڈتا، ایس ایس پی، اے آئی جی کا سن پی ایچ کیو جے اینڈ کے منیر احمد، ایس ایس پی اے پی سی آر کشمیر؛ ڈاکٹر عرفانہ گانی، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ، پولیس ہسپتال سری نگر، مختلف ونگز اور سپورٹس ایسوسی ایشنز کے نمائندوں کے علاوہ نے شرکت کی۔

109

اور شہریوں کو کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ہے۔مندیپ کور نے دورے کے دوران مشاہدہ کیا کہ کئی رہائشی علاقے زیر آب آگئے ہیں، گھروں میں پانی اور ملبہ بھر گیا ہے۔اہم مقامات پر اہم نالوں ،پلوں اور سڑکوں کے رابطوں کو نقصان پہنچا جبکہ بعض جگہوں پر سڑکیں مکمل طور پر بہہ گئی ہیں جس سے گاڑیوں کی آمد و رفت ناممکن ہوگئی۔شہر میں پینے کے پانی کا نظام بھی بری طرح متاثر ہوا ہے جس سے عوامی مشکلات میں مزید اضافہ ہوا ہے۔کمشنر سیکرٹری نے سیلاب سے متاثرہ علاقوں بشمول گریٹر کیلاش، سینک کالونی، شجوان، بھٹنڈی، بوریا بستی، باہو فورٹ، وکرم چوک، توی پل، تالاب تلو، روپ نگر، راجندر نگر اور جنتلاب کا معائنہ کیا تاکہ نقصانات اور جاری امدادی کاموں کا از خود جائزہ لیا جاسکے۔ اس موقعہ پر کمشنر جموں میونسپل کارپوریشن ڈاکٹر دیویش یادو بھی اُن کے ہمراہ تھے جنہوں نے جاری بحالی کے کاموں کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی جو جموں میونسپل کارپوریشن اور دیگر محکموں کی مشترکہ کوششوں سے انجام دیئے جا رہے ہیں۔مندیپ کور نے موقعہ پر ہی احکامات جاری کرتے ہوئے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ فوری طور پر بحالی کا کام شروع کیا جائے اور یہ کام دیرپا اور مستقل حل پر مبنی ہونا چاہیے۔اُنہوں نے واضح کیا کہ عارضی مرمت یا پیچ ورک کو ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا۔اُنہوں نے اس بات پر زور دیا کہ جہاں بھی سڑکوں، پلوں، نالوں یا گلیوں کو نقصان پہنچا ہے وہاں صرف پائیدار اور دیرپا طریقے اپنائے جائیں۔اُنہوں نے مزید ہدایت دی کہ ڈرین او رمناسب تکنیکی منصوبہ بندی اور منظوری کے بغیر کوئی نئی لین تعمیر نہ کی جائے اور کنکریٹ کے نالے تعمیر کیے جائیں تاکہ دیرپائی اور استحکام کو یقینی بنایا جا سکے۔کمشنر سیکرٹری نے کہا کہ سڑکوں کی مرمت کا کام تجاوزات کو مکمل طور پر ہٹانے کے بعد ہی شروع کیا جائے تاکہ بارش کے پانی کا بہاؤ آزادانہ ہو اور دوبارہ نقصان سے بچا جاسکے۔اُنہوں نے ڈھلوانوں کے تحفظ کے لئے ہدایت دی کہ نالوں کے اطراف ہائیڈر وسیڈنگ پلانٹیشن کی جائیں تاکہ مٹی کو استحکام دیا جاسکے اور کٹاؤ کے خطرے کو کم کیا جاسکے۔مندیپ کور نے شہری ماحولیاتی انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ (یو ای ای ڈی) کو ہدایت دی کہ گہرے نالوں اور دیگر بڑے نکاسی آب کے نظام کی مرمت کا کام تیز کیا جائے۔جل شکتی محکمہ کو ہدایت دی گئی کہ شہر میں پینے کے پانی کی سپلائی کو بحال کرنے کے لئے فوری اقدامات کرے تاکہ شہریوں کو مزید پریشانی نہ ہو۔اُنہوں نے عوام سے تعاون کی اپیل کرتے ہوئے شہریوں کو یقین دلایا کہ حکومت جلد از جلد معمولات زندگی بحال کرنے کے لئے تمام ممکنہ اقدامات کر رہی ہے۔ اُنہوں نے زور دیا کہ مختلف محکموں کے درمیان مربوط کارروائی پہلے ہی شروع ہوچکی ہے تاکہ بحالی کے عمل کو تیز کیا جاسکے۔کمشنر سیکرٹری کے ہمراہ چیف انجینئر یو ای ای ڈی جگل گلوترا، جوائنٹ کمشنر (ویسٹ) جے ایم سی فردوس احمد قاضی، سپرانٹنڈنگ انجینئر جل شکتی سنیل گندوترا اور مختلف محکموں کے ایگزیکٹیو انجینئران بھی تھے جنہوں نے انہیں زمینی صورتحال اور اُٹھائے جانے والے اقدامات سے آگاہ کیا۔

110

اور 2 ملزمین جن کی شناخت غلام محمد ڈار ولد غلام قادر ڈار اور محمد یوسف ڈار ولد غلام محمد ڈار ساکنان جوالا پورہ بڈگام کے طور پر ہوئی ہے۔بیان میں کہا گیا کہ ایک اور مقدمے زیر ایف آئی آر نمبر 183/2025 میں 7 مسروقہ بھیڑیں برآمد کی گئیں جبکہ مویشی چوروں کے گروہ کے دیگر ارکان کی گرفتاری کے لیے کوششیں جاری ہیں۔بیان میں مزید کہا گیا کہ یہ بازیابی ایس ایچ او، پولیس اسٹیشن شوپیاں اور انچارج پولیس چوکی کیگام کی ٹیموں نے ڈی وائی ایس پی ہیڈ کوارٹر شوپیاں امتیاز احمد (جے کے پی ایس) اور ایس ایس پی شوپیاں عنایت علی چودھری (آئی پی ایس) کی مجموعی نگرانی میں کی۔

111

کے اختیارات سے متعلق ہے۔یہ دعویٰ کیا گیا کہ یہ شق آئین کے آرٹیکل 14، 19(1)(a)، 19(2) اور 21 کے خلاف ہے۔جسٹس سوریہ کانت، جوئمالیہ باغچی اور وپل ایم پنچولی کی بنچ نے سینئر ایڈوکیٹ سنجے ہیگڑے (درخواست گزار کیلئے) کی سماعت کے بعد یہ حکم جاری کیا جس نے دلیل دی کہ سیکشن 98 بی این ایس ایس میں پورے ہندوستان میں درخواست ہے اور اس لیے یہ اوور براڈ ہے۔سینئر ایڈوکیٹ سنجے ہیگڑے نے کہا کہ براہ کرم دیکھیں کہ یہ سیکشن کس طرح کام کرتا ہے۔اس میں آل انڈیا آپریشن ہے،یہی مسئلہ ہے۔انہوں نے زور دیا کہ ایک چھوٹی ریاست کا اہلکار فیصلہ کرسکتا ہے کہ کتابوں کی ایک سیریز فحش ہوسکتی ہے اور پھر پورے ملک میں،ان پر قبضہ کرلیا جائے گا۔ یہ حد سے زیادہ ہے۔ہائی کورٹس کو نظرانداز کرنے والے قانونی چارہ جوئی کے حالیہ رجحان کی مذمت کرتے ہوئے، بنچ نے نوٹ کیا کہ ہائی کورٹ مسائل کا پتہ لگانے کے لئے بہتر پوزیشن میں ہوگی، کیونکہ ضبط کی گئی کچھ کتابیں علاقے کے مقامی لوگوں کی ہیں۔سپریم کورٹ کی بنچ نے ایک اور ہائی کورٹ کی طرف سے اس معاملے کا فیصلہ کرنے کی دعا کو بھی مسترد کر دیا، اور یہ ریمارکس دیتے ہوئے کہ یہ حوصلے پست کرنے والا ہوگا۔جسٹس سوریہ کانت نے کہا کہ اٹھائے جانے والے مسائل کے حوالے سے،ہم مطمئن ہیں کہ درخواست گزار آرٹیکل 226 کے تحت رٹ پٹیشن کے ذریعے مؤثر طریقے سے اس کا ازالہ کرسکتا ہے۔ درخواست گزار کو ہائی کورٹ کے سامنے تنازعات اٹھانے کی آزادی کے ساتھ نمٹا دیا گیا ہے۔جسٹس کانت نے کہا کہ ہم ہائی کورٹ کے چیف جسٹس سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ 3 ججوں پر مشتمل بنچ کے سامنے لسٹ کریں اور لارڈ کی سربراہی میں اس کی سربراہی میں اس کا فیصلہ کرنے کا فیصلہ کریں۔ میرٹ پر کوئی رائے ظاہر نہیں کی گئی۔5 اگست کو، جموں وکشمیر کے محکمہ داخلہ نے ممنوعہ نوٹیفکیشن جاری کیا، جس میں کہا گیا کہ شناخت شدہ 25 کتابیں علیحدگی پسندی کو ہوا دینے اور ہندوستان کی خودمختاری اور سالمیت کو خطرے میں ڈالنے والی پائی گئیں، اس طرح، بھارتیہ نیا سنہیتا کی دفعہ 152، 196 اور 197 کی دفعات کو راغب کرتی ہیں ۔لیفٹیننٹ گورنر کے حکم سے جاری ہونے والے اس نوٹیفکیشن میں مزید کہا گیا ہے کہ ادب کے موضوعی کام شکایت کی ثقافت، شکار اور دہشت گردی کی بہادری کو فروغ دے کر نوجوانوں کی نفسیات پر گہرا اثر ڈالیں گے۔ کچھ ذرائع جن کے ذریعے اس لٹریچر نے جموں وکشمیر میں نوجوانوں کی بنیاد پرستی میں مدد کی ہے ان میں تاریخی حقائق کو مسخ کرنا، دہشت گردوں کی تسبیح ،سیکورٹی فورسز کی توہین، مذہبی بنیاد پرستی، بیگانگی کو فروغ دینا، تشدد اور دہشت گردی کا راستہ وغیرہ شامل ہیں۔نوٹیفکیشن میں نوجوانوں کی بنیاد پرستی اور دہشت گردی کی سرگرمیوں کو تاریخی یا سیاسی تبصرے کے طور پر جھوٹے بیانیے اور علیحدگی پسند لٹریچر کی منظم نشریات سے جوڑا گیا ہے۔سیکشن 98 بی این ایس ایس کے استعمال میں، اس نے ہدایت کی کہ 25 کتابوں کی اشاعتیں، ان کی کاپیاں اور دیگر دستاویزات حکومت کو ضبط کر دی جائیں۔پس منظر غیر منقولہ نوٹیفکیشن کی شناخت اور اسے ضبط شدہ کتابوں کے طور پر قرار دیا گیا ہے، جس میں ہندوستانی ماہر سیاسیات سمنترا بوس کی کنٹیسٹڈ لینڈز اور کشمیر ایٹ دی کراس روڈز (21 ویں صدی کے تنازعہ کے اندر) ،معروف ہندوستانی اسکالر اے جی نورانی کی 'دی کشمیر ڈسپیوٹ 1947 میں شامل ہیں۔منسوخ شدہ ریاست (آرٹیکل 370 کے بعد کشمیر کی ان ٹولڈ اسٹوری)''، بھارتی مصنفہ اور سیاسی کارکن اروندھتی رائے کی ''آزادی''،اور'' کشمیر اور جنوبی ایشیا کا مستقبل'' (بھارتی مورخ اور سیاستدان سوگاتا بوس نے پاکستانی نژاد امریکی مورخ عائشہ جلال کے ساتھ ترمیم کی)۔بی این ایس ایس کی دفعہ 98،جس کی مشق میں جموں وکشمیر حکومت نے 25 کتابوں کو ضبط شدہ قرار دیا۔

112

جبکہ کئی جگہوں پر سڑک دھنس گئی ہے اور موسم کی ابتر صورتحال کی وجہ سے اس کی فوری مرمت ممکن نہ ہوسکی ۔ دریں اثناء معلوم ہوا ہے کہ سرینگر جموں شاہراہ کو قابل آمد ورفت بنانے کیلئے متعلقہ ادارے دن رات کام پر لگے ہیں تاہم بار بار پسیاں گرآنے کے نتیجے میں کام میں رکاوٹ پیدا ہورہی ہے ۔ ادھر چار روز سے مسلسل سرینگر جموں شاہراہ بند ہونے کی وجہ سے مہنگائی نے غریب عوام کی نیندیں حرام کردی ہے۔ضروریات زندگی مہنگے داموں فروخت ہونے سے وادی کے عوام میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے ۔انتظامیہ کی جانب سے اٹھائے جانے والے اقدامات کا زمینی سطح پر کوئی اثر دیکھائی نہیں دے رہا ہے جس کے نتیجے میں انتظامیہ کی کوششیں بے معنی ہوکر رہ گئی ہیں ۔منافع خوروں ،ذخیرہ اندوزوں، بلیک مارکیٹنگ کرنے والوں کی کاروائیاں عروج پر اور عوام اپنی بے بسی اور لاچاری کا رونا رو رہے ہیں ،قیمتوں کو اعتدال پر رکھنے کیلئے انتظامیہ سردیوں کے شروع ہونے سے اور اقدامات اٹھانے کا یقین دلا کر عوام میں اعتماد پیدا کرنے کی کوشش کر رہی ہے تاہم عملی اقدامات اٹھانے کیلئے کوئی کاروائی عمل میں نہیں لائی جارہی ہے بلکہ منافع خوروں ،ذخیرہ اندوزوں ،بلیک مارکیٹنگ کرنے والوں کے خلاف دکھاوے کی کاروائیاں عمل میں لائی جارہی ہیں اور اسطرح قانون کا بھی سرکاری اہلکار ہی مذاق اڑا رہے ہیں ۔کسی بھی منافع خور کے خلاف سخت کاروائی عمل میں لانے کے حوالے سے اقدامات نہ اٹھانے کی وجہ سے ان منافع خوری کرنے والے اپنی کاروائی آسانی کے انجام دے رہے ہیں ۔اس وقت شہر میں قصابوں نے گوشت کو نابود کردیا ،بوکر مرغوں کی قیمت آسمان کو چھو رہی ہے، پنیر کا بھی کوئی حساب ہی نہیں ہے۔ سبزی فروخت کرنے والے اپنی من مانی قیمتوں پر سبزیاں بیچ رہے ہیں۔

از نیابت ماگام پاجلاس نائب تحصیلدار ماگام

عنوان: درخواست منجانب عبدالمجید شیخ ولد عبدالعزیز شیخ ساکنہ مازہامہ تحصیل ماگام بغرض حصول لیگل ہیئر (وارثان جائز) بوجہ فوتیدگی عبدالعزیز شیخ ولد اسداللہ شیخ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل عبدالمجید شیخ ولد عبدالعزیز شیخ ساکنہ مازہامہ کا درخواست ہے کہ سائل کا والد مسمی عبدالعزیز شیخ ولد اسداللہ شیخ مورخہ 02/09/2006 کو فوت ہوا ہے۔اس نسبت سائل نے ڈیتھ سرٹیفکیٹ بھی پیش کی۔ راقم نے اس ضمن میں پٹواری حلقہ ملحقہ سے رپورٹ طلب کی ہے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفی مذکور کے بذیل وارثان جائز ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفی	پیشہ	ساکنہ
عبدالمجید شیخ ولد عبدالعزیز شیخ	۶۳	پسر	سبکدوش ملازم	
محمد شفیع شیخ ولد۔۔۔	۵۹	۔۔۔	سرکاری ملازم	
فاطمہ اختر دختر۔۔۔	۵۸	دختر	جسمانی معذور	

ان کے علاوہ مطابق رپورٹ متوفی کا اور کوئی وارث جائز نہیں دکھایا گیا ہے۔قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار ماگام

از دفتر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول ساؤتھ تحصیل سرینگر

عنوان: درخواست منجانب غلام مصطفیٰ راتھر ولد مرحوم عبدالکبیر راتھر ساکنہ کرسو پادشاہی باغ بمراد اموات سرٹیفکیٹ بتقرر 10/12/2005 بوجہ تاخیر فوتیدگی والدہ رحمتی زوجہ مرحوم عبدالکبیر راتھر

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل کا درخواست ہے کہ سائل نے پیدائشی سرٹیفکیٹ بتقرر 10/12/2005 حاصل کرنے میں تاخیر ہوئی ہے اور اس نسبت سائل نے بیان حلفی اور میونسپلٹی SMC سے NOC حاصل کرکے شامل کاغذات کی ہے لہٰذا کہ اگر کسی شخص کو اموات سرٹیفکیٹ بحق سائل بتقرر 10/12/2005 ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار ساؤتھ تحصیل سرینگر

PUBLIC NOTICE

I Gh Ahmad lone have applied for DOB certificate of My Son Mohd Abrar lone whose DOB as School Record is 05 -10-2016 .In this regard if any body has any objection he/she may file the same in the office of Block Development officer Sogam within the period of 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
R/o Diver lolab

Office of the Naib Tehsildar Pattan

Sub.. Issuance of registration order in respect of delayed Death

Public Notice

The registrar death BDO Sherabad Khore has submitted a case file pertaining to death of Ruqia Bano D/o Gh Hassan Wani R/o Hanjiwera Bala Tehsil Pattan with verified date of Death 28/02/2000 . In this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained..
Sd Naib Tehsildar Pattan

Union Territory of Jammu & Kashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER R&B DIVISION SOPORE.

NOTICE INVITING TENDER

E-NIT No. 56 / RNB/ Division / Sopore of 2025-26, Dated 26.08.2025

For and on behalf of the Lieutenant Governor, Union Territory of Jammu & Kashmir , e-tenders are invited by Executive Engineer R&B Div. Sopore) on (Aggregate Percentage Basis) from approved and eligible Civil Contractors registered with J&K UT Govt., PWD, CPWD, Railways and other State/Central Govt. for the following work:

S. No.	Name of Work	Adv. cost	Cost of Tender Documents In Rupees	E/ Money	Time for completion of work	Time & Date of Opening of Bid	Class of Contractor	M. H of Account	Position of AAA	Position of TS
1	Repairs/ Renovation of farm office Building at Sheep Breeding farm Hardshiva	12.26	600/-	24520	90 days	9.9.2025	DEE/ CEE/BEE	Capex Budget 2025-26	33/DSHK/Plan of 2025 dated:12.6. 2025	69/TS of 26.8.2025

Project Authority: Director Sheep
Position of Funds: Available
Special conditions:-
I. The intending tenderers must have sufficient skilled /unskilled labour force.
II. All intending Bidders have to upload Scanned copy of Earnest money @ 2% as per the circular issued by Chief Engineer PW(R&B) Department Kashmir, vide No. CE/RBK/HD/32857-92, Dated: 01-01-2022.
III. Intending bidders shall upload scanned copies of documents of valid Registration card PAN / GST registration with clearance of Pervious month or previous quarter/ Month, Treasury Receipt (Dated between the bid start date and the bid submission end date) deposited in MH 0059 and CDR or FDR pledged to Executive Engineer R&B Div Sopore. However successful bidder shall produce the original copies of same within 3 days after opening of tenders.
IV. The successful Bidder has to produce an amount equal to 3% of allotted cost as performance security in shape of CDR/FDR/BG within 07 days after opening of tenders and 2% CDR shall be released after expiry of Defect Liability period (DLP)
V. The undersigned reserves the right to accept or reject any or all tenders without assigning any reason thereof.
VI. The typographical error in the BOQ like unit of item, quantity of item, rate of item etc. If any found during e-NIT or after end date of NIT, shall be rectified as per the estimate in the allotment/Agreement of work.
The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:-

1.	Date of issue of Tender Notice	26.08.2025
2.	Period of downloading of bidding documents	27.08.2025
3.	Bid submission Start Date	27.08.2025
4.	Bid Submission End Date	08/09/2025 4.00 P.M
5.	Date & time of opening of Bids(Online)	09/09/2025 at 12.00 A.M in the office of Executive Engineer R&B Div. Sopore

General Conditions:
1. The bidders will provide email ID and complete postal address including cell numbers.
2. The date and time of opening of Bids shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The bids of Responsive bidders shall be opened online on same Website in o/o Executive Engineer R&B Div. Sopore) (Tender Receiving Authority).
3. The bids for the work shall remain valid for a period of 90 days from the date of opening of Bids
4. The earnest money shall be forfeited, If:-
a. Any bidder/ tenderer withdraw his bid/ tender during the period of bid validity or make any modifications in the terms and conditions of the bid.
b. Failure of Successful bidder to furnish the required performance security within the specified time limit.
c. Failure of Successful bidder to execute the agreement within 7 days after fixation of contract.
5. Bidders are advised to visit and examine the site / location of work, its surroundings and familiarize himself with existing facilities / difficulties and environment and collect all other information which he may require for preparing and submitting the bid entering into the contract. Claims and objections due to ignorance of existing conditions are in-adequacy of information will not be considered after submission of the bid and during execution of work.
20. All other terms and conditions shall be the same as per detailed NIT 01 of 2025-26.
No: 4864-73 Date: 26.08.2025

Sd/- Executive Engineer
R&B Division. Sopore

DIPK No: 5632/25

تربوز

پیاس کی شدت سے محفوظ رکھتا ہے اور بلڈ پریشر میں مفید بتایا جاتا ہے

تربوز خوش رنگ، خوش ذائقہ اور بہت مفید پھل ہے۔ موسم گرما کی کئی تکالیف کے خلاف ڈھال بھی ہے۔ تربوز میں کئی وٹامن مناسب مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ وٹامنز کے علاوہ تربوز میں فولاد، فاسفورس، روغنی اجزاء پوٹاشیم، نشاستہ، فائبر، سوڈیم اور کیلشیم بھی ہوتا ہے۔ تربوز میں گلوکوز وافر مقدار میں موجود ہوتا ہے۔ تربوز کھانا یا تربوز کا شربت جسم میں توانائی کی بحالی میں مدد دیتا ہے۔

تربوز میں نوے فیصد پانی ہوتا ہے۔ جس شخص کو پیاس بار بار لگتی ہو اس کے لئے تربوز نہ صرف پیاس کی تسکین کا باعث بنتا ہے بلکہ جسم کو توانائی اور فرحت بھی بخشتا ہے۔ تربوز اپنے شیریں ذائقے کی وجہ سے پوری دنیا میں ذوق وشوق سے کھایا جاتا ہے۔ کچی حالت میں اس کے گودے کا رنگ سفید ہوتا ہے اور پکنے کے بعد سرخ ہو جاتا ہے۔

تربوز میں موجود وٹامن اے جسم میں بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت میں اضافہ کرتا ہے۔

نظام ہضم کی کئی خرابیوں میں تربوز کا استعمال مفید ہے۔ سیاہ اور سفید زیرہ پیس کر تھوڑے سے نمک کے ساتھ تربوز پر چھڑک کر کھانا پیٹ کی کئی تکالیف میں مفید ہے۔

تربوز قبض دور کرنے میں بھی معاون ہے۔ گردہ اور مثانہ کی گرمی، کئی بیماریوں کا سبب بنتی ہے اس کے لئے پکے ہوئے تربوز کے رس میں سکنجبین شامل کر کے پینا چاہیے۔ تربوز گردہ ومثانہ میں پتھری بننے کے عمل کو روکنے میں بھی مفید پایا گیا ہے۔

یہ گردوں کی صفائی کر کے پتھری نکلنے میں بھی معاون ہے۔

تربوز ہائی بلڈ پریشر میں بھی مفید بتایا جاتا ہے تربوز کے رس میں ایک عدد لیموں کا رس ملا کر دن میں دو بار استعمال کرنے سے خون پتلا ہوتا ہے۔ اس سے بلڈ پریشر نارمل ہو جاتا ہے۔ تربوز کے رس میں انار کا شربت ملا کر پینے سے دل کی بے قاعدہ دھڑکن اور دل کی کمزوری میں بھی آرام آتا ہے۔

سر کا درد اگر گرمی سے ہو تو ایک گلاس تربوز کے رس میں تھوڑی سی مصری ملا کر پینا چاہیے۔

تربوز خون کی کمی اور فساد خون میں بھی مفید بتایا جاتا ہے۔ یہ خون کے سرخ ذرات پیدا کرتا ہے اور چہرے کی پیلاہٹ اور نقاہت میں بھی مفید ہے۔ یرقان کے مریضوں، حاملہ اور دودھ پلانے والی خواتین کے لئے بھی مفید بتایا جاتا ہے۔

تربوز کا شربت بھی بنتا ہے۔ اس کے لئے سرخ پکے ہوئے تربوز کا رس نکال لیے ایک لیٹر رس میں ایک کلو چینی شامل کر کے ہلکی آنچ پر پکائیں مناسب گاڑھا ہونے پر چولہے سے اتار لیں۔

شربت تیار ہے دن میں دو سے تین مرتبہ پانی ملا کر استعمال کریں۔ یہ صفراوی بخار، پیاس اور گرمی کی شدت کو دور کرتا ہے۔

تربوز کے بیج بھی مفید ہوتے ہیں۔ تربوز کے بیج چھلکا اتار کر پانی میں گھوٹ کر پینا دل کے لئے مفید ہے۔ اس کے علاوہ ان بیجوں سے بنی سردائی حرارت دور کرنے میں بھی نافع ہے۔ تربوز کے چھلکوں سے لذیذ ترکاری بنتی ہے۔ تربوز کے چھلکے لے کر ان کا سفید حصہ علیحدہ کر دیں اور ایک ایک انچ کے ٹکڑے کاٹ لیں۔

پیاز گھی میں لال کر کے اس میں نمک، مرچ، ہلدی، لہسن ملا کر بھون لیں اور پھر تربوز کے چھلکے ڈال کر تھوڑے سے پانی میں ڈال کر ہلکی آنچ پر پکا لیں۔ لیجیے۔۔۔! مزے دار ترکاری تیار ہے۔

تربوز کے چھلکے حسن کی حفاظت میں بھی معاون ہیں۔ تربوز کے چھلکوں کو باریک پیس کر تھوڑا سا آٹا ملا لیں۔ یہ جلد کے لئے ایک اچھا اسکرب ہے۔ جلد کو شگفتہ و چمک دار بناتا ہے۔

تربوز کے بیجوں کا لیپ باریک پیس کر پھٹے ہوئے ہونٹوں پر لگانے سے آرام آتا ہے۔ تربوز کے جوس کو آئس کیوب کی شکل میں جما کر چہرے پر پھیرنے سے جلد کی حدت دور ہوتی ہے اور چہرے پر چمک بھی آتی ہے۔ تربوز کھانا کھانے کے فوری بعد نہیں کھانا چاہیے۔ اس سے بدہضمی اپھارہ اور دستوں کی شکایت ہو سکتی ہے۔ تربوز کھانا کھانے سے پہلے یا کھانے کے دو گھنٹے بعد کھانا مفید ہے۔ کہتے ہیں کہ جس روز تربوز کھائیں اس دن چاول کھانے سے گریز کیا جائے۔ تربوز قبض دور کرنے میں بھی معاون ہے۔ گردہ اور مثانہ کی گرمی، کئی بیماریوں کا سبب بنتی ہے اس کے لئے پکے ہوئے تربوز کے رس میں سکنجبین شامل کر کے پینا چاہیے۔ تربوز گردہ ومثانہ میں پتھری بننے کے عمل کو روکنے میں بھی مفید پایا گیا ہے۔

یہ گردوں کی صفائی کر کے پتھری نکلنے میں بھی معاون ہے۔

تربوز ہائی بلڈ پریشر میں بھی مفید بتایا جاتا ہے تربوز کے رس میں ایک عدد لیموں کا رس ملا کر دن میں دو بار استعمال کرنے سے خون پتلا ہوتا ہے۔ اس سے بلڈ پریشر نارمل ہو جاتا ہے۔ تربوز کے رس میں انار کا شربت ملا کر پینے سے دل کی بے قاعدہ دھڑکن اور دل کی کمزوری میں بھی آرام آتا ہے۔

سر کا درد اگر گرمی سے ہو تو ایک گلاس تربوز کے رس میں تھوڑی سی مصری ملا کر پینا چاہیے۔ MN

مونگ پھلی سے الرجی

یہ ایک ایسی الرجی ہے، جس کا علاج تا حال دریافت نہیں ہو سکا

یوں تو مختلف قسم کی غذاؤں سے ہونے والی الرجیز کی کئی اقسام ہیں۔ جیسے مچھلی، انڈے، مونگ پھلی، میوہ جات اور دودھ وغیرہ کے استعمال سے بعض افراد مختلف قسم کی الرجیز کا شکار ہو جاتے ہیں۔ تاہم، ان سب الرجیز میں سب سے زیادہ خطرناک اور مہلک الرجی مونگ پھلی سے ہونے والی الرجی ہے۔ ایک ایسی الرجی ہے، جس کا علاج تا حال دریافت نہیں ہو سکا۔ لیکن جدید تحقیق کے مطابق ڈاکٹرز نے دعویٰ کیا ہے کہ مونگ پھلی سے ہونے والی الرجی کا ممکنہ علاج دریافت کر لیا گیا ہے۔ تاہم، ماہرین نے اس نئے علاج کو سراہتے ہوئے خبردار بھی کیا ہے کہ ابھی اس علاج کو وسیع پیمانے پر عام نہ کیا جائے۔ دوران تحقیق بچوں کو روزانہ مونگ پھلی سے حاصل شدہ پروٹین تھوڑی تھوڑی مقدار میں کھلائی گئی اور پھر اگلے مرحلے میں اس مقدار میں اضافہ کر دیا گیا۔ اور صرف چھ ماہ بعد 84 فیصد بچے روزانہ مونگ پھلی کے پانچ دانے کھانے کے قابل ہو گئے۔ چونکہ یہ طریقہ علاج ابھی عام نہیں ہوا، اسی لئے اب تک صرف پرہیز ہی کی بدولت اس الرجی پر قابو پایا جا رہا ہے۔ مشاہدے میں ہے کہ جو افراد مونگ پھلی سے الرجک ہوں، وہ نہ صرف مونگ پھلی، بلکہ اس سے تیار کی جانے والی اشیاء مثلاً مکھن، پیزا، کیک وغیرہ سے بھی الرجک ہو جاتے ہیں۔ نیز، یہ افراد سویابین کے بیج بھی برداشت نہیں کر پاتے۔ برطانیہ کی آکسفورڈ یونیورسٹی میں کی جانے والی ایک تحقیق کے مطابق کچی مونگ پھلی کی نسبت تلی ہوئی مونگ پھلی زیادہ حساسیت یا الرجی کا سبب بن سکتی ہے یہاں تک کہ بعض اوقات مونگ پھلی کا صرف ایک دانہ چکھتے ہی علامات ظاہر ہو جاتی ہے۔ کبھی چند دانے کھانے کے بعد ظاہر ہوتی ہیں۔ تاہم، یہ علامات سب مریضوں میں ایک جیسی نہیں ہوتیں، لیکن نوعیت سنگین ہوتی ہے۔ مثلاً جلد پر چھپاکی، شدید اور مستقل خارش، جسم سے گرمی کے بھبکے اٹھنا، جلد کی گہرائی میں سوجن، سانس رک رک کر آنا، دمے کی سی مخصوص آوازیں نکلنا، کھانسی، چھینکیں، حلق میں نزلہ گرنا، ناک بہنا، ناک اور آنکھوں میں ایک ساتھ خارش ہونا، اختلاج قلب، دل کی رفتار میں اضافہ، سر میں ہلکا پن، لو بلڈ پریشر، متلی، قے، اسہال، منہ کا ذائقہ خراب ہو جانا، گھبراہٹ، اچانک ماہواری ہو جانا وغیرہ۔ ان علامات میں سے کوئی بھی علامت ظاہر ہونے پر مریض کو، خصوصاً بچوں کو وقت ضائع کیے بغیر قریبی ہسپتال لے جائیں، کیونکہ بعض صورتوں میں یہ الرجی جان لیوا بھی ثابت ہو سکتی ہے۔ MN

معدے کا زخم

اگر کوئی تدبیر نہ کی جائے، تو زخم بن جاتا ہے، جو السر کہلاتا ہے

معدے کا زخم، جسے السر کہا جاتا ہے، ایک عام مرض ہے، جس میں معدے کی حفاظتی جھلی میں زخم بن جاتا ہے۔ السر کیوں لاحق ہوتا ہے؟ تو معدے کی اندرونی دیوار، غذا کی نالی، چھوٹی آنت اور بڑی آنت میں موجود بعض خلیے تیزاب پیدا کرتے ہیں، جو ہضم اور انجذاب کے لئے ضروری ہیں۔ تیزاب کے مضر اثرات سے بچاؤ کے لئے قدرتی نظام کے تحت کچھ خلیے حفاظتی مادے پیدا کرتے ہیں۔ جب تیزاب اور حفاظتی مادوں میں توازن قائم نہیں رہتا ہے، تو تیزاب کی زیادتی کی صورت میں سوزش ہو جاتی ہے۔ اگر کوئی تدبیر نہ کی جائے، تو زخم بن جاتا ہے، جو السر کہلاتا ہے۔ السر کی کئی اقسام ہیں۔ مثلاً معدے، چھوٹی آنت، دونوں صورتوں میں (یعنی معدے اور چھوٹی آنت) اور غذا کی نالی کا السر۔ السر کی مختلف وجوہ ہیں۔ جیسے ناقص غذا، آلودہ پانی، نظام ہضم کی خرابی، مسلسل قبض، مرغن اور تیز مرچ مصالحے کا بکثرت استعمال، گلے سڑے پھل سبزیاں، رنج وغم، جسمی ہارمونز والی ادویہ کا استعمال، درد شکن ادویہ، کارٹی سون، جنک فوڈ اور فاسٹ فوڈز، مشروبات جیسے کولا مشروبات کا زیادہ استعمال معدہ کے تیزاب کو بڑھا دیتا ہے اور حفاظتی مادوں کا توازن بگڑ جاتا ہے۔ ایک جدید تحقیق کے مطابق ایک جراثیم ایچ پائلوری (PylorHelicobacter) بھی معدے کے زخم کا سبب بنتا ہے۔ السر کی علامات میں سینے، غذا کی نالی میں جلن، پیٹ اور معدے میں درد شامل ہے۔ تشخیص کے لئے اینڈواسکوپی کی جاتی ہے۔ السر سے محفوظ رہنے کے لئے درد کش ادویہ کم سے کم استعمال کی جائیں۔ نشہ آور اشیاء، الکوحل، تمباکو نوشی سے اجتناب برتیں۔ کافی اور چائے کا استعمال کم سے کم کریں۔ ذہنی دباؤ سے بچیں۔ صبح وشام کی سیر معمول کا حصہ بنا لیں۔ تیز مرچ مصالحے اور مرغن اشیاء سے پرہیز کریں کہ مرچ کسی بھی قسم کی ہو، تیزابیت میں اضافے کا سبب بنتی ہے۔ اسی طرح جنک فوڈ، فاسٹ فوڈز اور کولا مشروبات سے احتیاط کریں۔ اس کے علاوہ جب معدے یا غذا کی نالی میں جلن کا احساس ہو یا غذا منہ کی طرف آئے، معدہ کے مقام پر درد محسوس ہو تو بہتر ہوگا کہ معالج سے رابطہ کر لیا جائے۔ اگرچہ یہ تکلیف دہ مرض ہے، مگر قابل علاج ہے، البتہ تاخیر سے پیچیدگیاں لاحق ہونے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ طب یونانی میں السر کا موثر علاج موجود ہے۔ مثلاً: دودھ میٹھا کر کے دن میں تین چار مرتبہ آدھا آدھا کپ پینا مفید ثابت ہوتا ہے۔ کھی جسے طبی اصطلاح میں اصل السوس کہتے ہیں، پیس کر سفوف بنا لیں اور صبح وشام کھانے سے قبل آدھا آدھا چمچ تازہ پانی سے پھانک کر شربت بادیان (سونف) دو دو چائے کے چمچ پی لیں۔ MN

آڑو۔ موسم گرما کا بہترین پھل

آڑو گرمی کے موسم کا سب سے مفید پھل ہے، گرمیوں کے دوران اگر اس پھل کو باقاعدگی کے ساتھ متوازن مقدار میں استعمال کیا جائے تو بہت سے طبی فوائد حاصل کیے جا سکتے ہیں، کیونکہ آڑو کی تاثیر ٹھنڈی ہوتی ہے جو نہ صرف جسم میں گرمی کی شدت کو کم کرتی ہے بلکہ ڈی ہائیڈریشن سے بچانے میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ شدید گرمی کے موسم میں تیز لو کے چلنے کی وجہ سے کچھ لوگوں کو بھوک نہیں لگتی اور وہ پانی کی کمی کا شکار بھی ہونے لگتے ہیں، ایسے افراد کے لئے آڑو ایک بہترین غذا ہے جو جسم کو مطلوبہ مقدار میں کیلوریز فراہم کرتا ہے۔ طبی ماہرین کے مطابق ایک سو پچاس گرام آڑو میں اٹھاون کیلوریز، ایک گرام پروٹین، ایک گرام سے کم فیٹ، چودہ گرام کاربوہائیڈریٹس، دو گرام فائبر، وٹامن اے، وٹامن سی، نیاسین، وٹامن ای، وٹامن کے، کاپر اور میگنیز پائے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ آڑو میں کچھ مقدار میں میگنیشیم، فاسفورس، وٹامن بی، اور آئرن بھی پایا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ آڑو میں اینٹی آکسیڈنٹس بھی پائے جاتے ہیں، ایک طبی تحقیق کے مطابق یہ اینٹی آکسیڈنٹس صرف تیس منٹ میں جسم کو فائدہ پہنچانا شروع کر دیتے ہیں۔ جسم میں اگر نقصان دہ کولیسٹرول کی مقدار بڑھ جائے اور فائدہ مند کولیسٹرول کی مقدار کم ہو جائے تو دل کے مختلف مسائل لاحق ہو سکتے ہیں۔ جب کہ کیلے جیسے مفید پھل کی طرح آڑو میں پائے جانے والے فائبر کی وجہ سے نقصان دہ کولیسٹرول کی مقدار کم ہوتی ہے اور مفید کولیسٹرول کی مقدار میں اضافہ ہوتا ہے، جس کی وجہ سے دل بہتر طریقے سے کام کرتا ہے اور انسان کو دل کی مختلف بیماریوں سے بچاؤ میں مدد ملتی ہے۔ طبی ماہرین کا یہ کہنا ہے کہ دل کی صحت میں بہتری لانے اور اس کو برقرار رکھنے کے لئے ہر روز تین سے چار آڑو کھانے چاہئیں۔ آڑو کو غذائیت سے بھرپور پھل کہا جاتا ہے کیونکہ اس میں کیلوریز کی مقدار انتہائی کم ہوتی ہے جبکہ فیٹ (چربی) بھی ایک گرام سے کم پائی جاتی ہے، اس لئے آڑو موٹاپے سے نجات حاصل کرنے یا وزن میں کمی لانے کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ موٹاپے کے خلاف بہترین نتائج حاصل کرنے کے لئے اس پھل کو سلاد میں شامل کیا جا سکتا ہے۔ آڑو کے استعمال سے نہ صرف آپ کو جسمانی کمزوری کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا بلکہ جسم میں موجود اضافی چربی بھی پگھلنا شروع ہو جائے گی۔ جب کہ کیلے جیسے مفید پھل کی طرح آڑو میں پائے جانے والے فائبر کی وجہ سے نقصان دہ کولیسٹرول کی مقدار کم ہوتی ہے اور مفید کولیسٹرول کی مقدار میں اضافہ ہوتا ہے۔ MN

ذرا سی احتیاط صحت کی ضامن

صحت کے اعتبار سے گوشت ایک بہترین غذا ہے، جو اس صورت میں فائدہ مند ثابت ہوتی ہے، جب اسے مناسب طریقے سے پکایا جائے اور پھر اعتدال کے ساتھ کھایا جائے۔ ایک وقت میں زائد مقدار میں خاص طور پر تلا ہوا گوشت کھانے سے اجتناب برتیں کہ یہ صحت کے لئے مضر ثابت ہو سکتا ہے، خاص طور پر معدے کی خرابی کا باعث بن سکتا ہے۔ تیزابیت کی شکایت بھی ہو سکتی ہے۔ گوشت کو ہمیشہ سینک کر یا ابال کر کھانا زیادہ مفید ہے۔ قربانی کے گوشت کو گلانے کے لئے کسی بھی چیز کا استعمال نہ کریں کہ تازہ ہونے کی وجہ سے صرف آدھے گھنٹے میں گل جاتا ہے۔ اسی طرح تازہ گوشت کم گھی یا تیل میں پکایا جائے، کیونکہ اس میں قدرتی طور پر چکنائی پائی جاتی ہے۔ زیادہ گھی یا تیل میں پکانے سے چکنائی کی مقدار بڑھ جاتی ہے، جو صحت کے لئے نقصان دہ ہے۔ البتہ گوشت میں لگی ہوئی تھوڑی بہت چکنائی کا استعمال کر لینا چاہیے، لیکن اس صورت میں پیدل چلنے کو معمول بنا لیا جائے۔ طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ قربانی کے بعد گوشت جلد از جلد صاف اور محفوظ کر لینا چاہیے۔ دراصل، گوشت دیگر کھانے کی اشیاء کی نسبت جلد خراب ہو جاتا ہے۔ گوشت کو طویل عرصے تک زائد مقدار میں فریز نہ کریں، تاکہ اس کی قدرتی غذائیت ضائع نہ ہو۔ ایک بالغ فرد کے لئے دن بھر میں آدھا پاؤ گوشت کھانا بھی کافی رہتا ہے۔ چونکہ گوشت میں پانی 10 تا 75 فیصد پایا جاتا ہے اور جراثیم گوشت کے پانی میں تیزی سے پرورش پاتے ہیں، اس لئے گوشت کو محفوظ کرنے کے لئے اس میں شامل قدرتی پانی ختم کرنا از حد ضروری ہے، اس مقصد کے لئے گوشت کو دھوپ میں سکھایا جا سکتا ہے۔ تاہم، دھوپ میں رکھنے سے قبل اگر اس میں نمک یا لیموں کا سرکہ چھڑک لیا جائے، تو تیزابیت سے یہ خشک ہو جائے گا اور جراثیم بھی ختم ہو جائیں گے۔ ایسا گوشت جو نمک یا سرکہ چھڑک کر سکھایا گیا ہو، فولاد کی کمی کے مریضوں کے لئے بہت مفید ہے۔ گوشت میں لیموں کا رس، نمک اور سرکہ لگا کر گرل کر لیں، جلد خراب نہیں ہو گا یا گوشت صاف کر کے لیموں اور نمک لگا کر آدھے گھنٹے کے لئے رکھ دیں۔ پھر گڑ گھول کر گوشت پر ڈال دیں اور تیز دھوپ میں سکھا لیں، یہ گوشت فریج کے بغیر کافی دنوں تک ذخیرہ کیا جا سکتا ہے، خراب نہیں ہو گا۔ اگر قربانی کے گوشت کو صحیح طرح محفوظ نہ کیا جائے، تو اس میں جراثیم افزائش پذیر ہو جاتے ہیں۔ گرمیوں میں بجلی کی لوڈ شیڈنگ کے باعث بار بار فریج یا فریزر بند ہونے سے گوشت کی کیمیائی حالت تبدیل ہو جاتی ہے، لہٰذا کوشش کریں۔ MN

سینے کی جلن اور تیزابیت کی زیادتی ہو تو

انسانی جسم میں ValuePH کی ایک متوازن سطح کا برقرار رہنا نہایت ضروری ہے۔ بصورت دیگر مقررہ سطح سے زائد ValuePH کا ہونا جسم میں تیزابیت کی زیادتی کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ آج کل ہر دوسرا شخص اس مسئلے سے دوچار ہے۔ بظاہر یہ عام سا نظر آنے والا مسئلہ سینے میں جلن، السر اور Gastric Inflammation جیسی بیماریوں کی شکل اختیار کر سکتا ہے۔ ذیل میں پانچ ایسی غذاؤں کی تفصیلات درج کی جا رہی ہے جو تیزابیت سے محفوظ رہنے میں مدد دیتی ہیں۔

کیلا

کیلا ایک غذائیت سے بھرپور پھل ہے جو سارا سال اور ہر موسم میں دستیاب ہوتا ہے۔ اس میں میگنیز، کاربوہائیڈریٹس، وٹامن C اور B6 کے علاوہ میگنیشیم اور پوٹاشیم کی خاصی مقدار پائی جاتی ہے۔ ایسے افراد جنہیں اکثر تیزابیت کی شکایت رہتی ہے ان کے لئے کیلا ایک بہترین انتخاب ہے۔ یہ غذا کی نالی کے اطراف میں ایک حفاظتی تہہ بناتا ہے، جس کے باعث سینے میں جلن اور تیزابیت کی شکایت میں آرام آتا ہے ساتھ ہی یہ ہاضمے کے لئے بھی نہایت مفید ہے۔ جرمنی میں ہونے والی ایک تحقیق سے اخذ ہوا کہ یہ پھل بے چینی، پریشانی اور بے سکونی کو کم کرنے میں بھی مدد دیتا ہے اور پٹھوں کے درد میں بڑا مفید پھل ہے۔ ہری سبزیاں اسپارگس، بند گوبھی سلاد اور (Celery) ہری سبزیاں مثلاً اسپارگس، بند گوبھی اور سلاد (Celery) کا استعمال معدے کے مسائل سے دوچار افراد کے لئے نہایت مفید ہے۔ کیونکہ یہ سبزیاں ہضم کرنے میں آسان اور ValuePH متوازن رکھنے میں مثالی سمجھی جاتی ہیں۔ تاہم ان سبزیوں کے ساتھ چکنائی سے بھرپور ڈریسنگ کا استعمال کرنے سے گریز کرنا چاہیے۔ کوشش کریں اور اس کے بدلے انہیں کاٹ کر ہلکی سی بھاپ دیں اور اس میں لیموں کا رس اور ذرا سا اولیو آئل شامل کریں۔ آپ چاہیں تو تھوڑے فلیور کے اضافے کے طور پر صحت بخش جڑی بوٹیاں جیسے تلسی یا Oregano کا استعمال کر سکتی ہیں یا پودینے کے پتے شامل کر لیں۔ MN

آج سے ایشیا کپ ہاکی ٹورنامنٹ کا آغاز

نئی دہلی (ایم این این):۳ بار کے چمپئن ہندوستان کی نظریں اپنے حالیہ خراب مظاہرہ کو پیچھے چھوڑتے ہوئے ایشیا کپ ۵۲۰۲ء ٹورنامنٹ جیت کر اگلے سال ہونے والے عالمی کپ کا ٹکٹ حاصل کرنے پر مرکوز ہیں۔ واضح رہے کہ ہندوستانی ہاکی ٹیم کا پہلا مقابلہ پول 'اے' میں چین سے ہوگا۔ اس گروپ میں ہندوستان اور چین کے علاوہ جاپان اور قزاخستان بھی شامل ہیں۔ پول 'بی' میں موجودہ چمپئن جنوبی کوریا، ملائیشیا، بنگلہ دیش اور چینی تائپے ہیں۔ یاد رہے کہ پاکستان اور عمان کی جگہ قزاخستان اور بنگلہ دیش اس ٹورنامنٹ میں حصہ لے رہے ہیں۔ پاکستان نے سیکورٹی وجوہات کی بنا پر اپنا نام واپس لے لیا تھا۔ اس ٹورنامنٹ سے سرفہرست ۲ ٹیمیں فائنل میں پہنچیں گی اور فائنل ۷ ستمبر کو کھیلا جائے گا۔ یہ ہندوستان کے لئے عالمی کپ میں کوالیفائی کرنے کی آخری امید ہے کیونکہ ایف آئی ایچ پرولیگ میں خراب کارکردگی کے بعد ٹیم عالمی رینکنگ میں ساتویں نمبر پر آگئی ہے۔ یورپ کے دورے پر ہندوستان نے ۸ میچوں میں سے صرف ایک میں کامیابی حاصل کی اور لگاتار میچوں میں اسے شرمناک شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ کوچ کریگ فلٹن نے اس ٹورنامنٹ کو سال کا سب سے اہم ٹورنامنٹ قرار دیا ہے۔ ہندوستان کیلئے سب سے بڑی تشویش کا باعث ان کا دفاع اور پنالٹی کارنر ہے۔ کپتان ہرمن پریت سنگھ کے علاوہ دوسرے ڈریگ فلکرز نے اب تک کوئی خاص کارکردگی نہیں دکھائی ہے۔ گول کیپنگ بھی ایک بڑا چیلنج ہے۔ جہاں پی آر سریجیش کی ریٹائرمنٹ کے بعد کرشن بہادر پاٹھک اور سورج کرکیرا تجربے کی کمی کا شکار ہیں۔ چین، جو عالمی رینکنگ میں ۲۳ ویں نمبر پر ہے، زیادہ تر کاونٹر اٹیک پر انحصار کرتا ہے۔ اگرچہ تاریخ میں ان کی بہترین کارکردگی ۹۰۰۲ء میں تیسری پوزیشن رہی ہے، تاہم ہندوستان کو مقامی تماشائیوں کے سامنے لاپروائی سے بچنا ہوگا۔ ہندوستان کی طرف سے ہرمن پریت، من پریت، ہاردک اور وویک ساگر پرساد مڈفیلڈ اور دفاع میں ذمہ داری سنبھالیں گے جبکہ منپیت، شیلانند اور دلپریت حملے کی قیادت کریں گے۔ دریں اثناء ہندوستانی ہاکی ٹیم کے کپتان ہرمن پریت سنگھ نے پریس کانفرنس میں کہا کہ ان کی ٹیم مقابلے کیلئے پوری طرح تیار ہے۔ ہم ٹورنامنٹ میں یہ نہیں دیکھیں گے کہ ہمارے سامنے کون سی ٹیم ہے بلکہ ہم اپنی صلاحیت پر اعتماد کرتے ہوئے کامیابی حاصل کرنیکی کوشش کریں گے۔ ایشیا کپ جیسے بڑے ٹورنامنٹ میں جتنی بھی ٹیم شامل ہیں ان میں ان کے ملک کے بہترین کھلاڑی شامل ہیں۔

کرکٹرعثمان خواجہ کا آسٹریلوی وزیر اعظم سے اسرائیل پر پابندی لگانے کا مطالبہ

نئی دہلی (ایم این این): آسٹریلوی کرکٹر عثمان خواجہ غزہ میں اسرائیلی مظالم رکوانے کے لیے سرگرم ہیں، انہوں نے اس سلسلے میں آسٹریلیا کے وزیر اعظم انتھونی البانیز سے ملاقات کی ہے۔ عثمان خواجہ نے آسٹریلوی وزیر اعظم انتھونی البانیز سے اسرائیل پر پابندی لگانے کا مطالبہ کر دیا اور کہا کہ وزیر اعظم ہمت دکھائیں اور انسانیت کے لیے آواز اٹھائیں۔ آسٹریلیا کے وزیر اعظم البانیز نے طے شدہ ملاقات منسوخ کرنے پر شدید تنقید کے بعد عثمان خواجہ سے ملاقات کی ہے۔ عثمان خواجہ ایک بار پھر اہل فلسطین کی آواز بن گئے دوسری جانب غزہ پر اسرائیلی بمباری کے نتیجے میں مزید **80** سے زائد فلسطینی شہید ہو گئے جبکہ بھوک کی شدت سے اموات **317** ہو گئیں۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے غزہ کا قحط انسانی ساختہ بحران قرار دے دیا۔ اقوام متحدہ کے سیکڑوں ملازمین نے بھی انسانی حقوق کمیشن سے غزہ میں قتل عام کو نسل کشی قرار دینے کا مطالبہ کر دیا۔

14 سالہ مکے باز محمد یاسر 30 سال بعد جموں اور کشمیر کیلئے طلائی تمغہ جیتنے والے پہلے باکسر بن گئے

نئی دہلی (ایم این این): ۱۴ سالہ مکے باز محمد یاسر نے انڈر-۱۴ سب جونیئر نیشنل باکسنگ چمپئن شپ میں گولڈ میڈل جیت کر جموں اور کشمیر کا نام روشن کیا ہے۔ یہ کامیابی اس لئے بھی خاص ہے کہ ۳۰ سال بعد جموں اور کشمیر نے اس عمر کے زمرے میں گولڈ میڈل حاصل کیا ہے۔ یاسر نے نوئیڈا میں ۲۱ سے ۳۱ اگست تک منعقدہ چوتھی سب جونیئر نیشنل باکسنگ چمپئن شپ میں ۴۵ سے ۵۵ کلوگرام کیٹیگری میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے لگاتار ۵ مقابلے جیتے اور فائنل میں منی پور کے نیلسن خورائیلم کو شکست دے کر گولڈ میڈل اپنے نام کیا۔ ٦ سال قبل اپنے والد کو کھونے والے یاسر کی والدہ نسیم اختر ایک گھریلو معاون کے طور پر کام کرتی ہیں۔ ان کے خاندان کو مالی تنگی کا سامنا تھا۔ یاسر نے اپنی تعلیم اور تربیت کیلئے ایم بی بی ایس طلباء کے لئے کھانا بنا کر پیسے کمائے۔ یاسر نے کہا کہ وہ صبح و شام پریکٹس کرتے تھے اور دن میں اسکول جاتے تھے۔ انہوں نے اپنی جیت کا سہرا اپنے کوچ اشتیاق ملک کی محنت اور کھیلو انڈیا باکسنگ سینٹر، راجوری میں حاصل ہونے والی سہولیات کو دیا۔ گزشتہ روز جب محمد یاسر اپنے گھر پہنچے تو جموں اور کشمیر بی جے پی کے سابق صدر رویندر رانا نے بارش کے باوجود راجوری میں یاسر کے گھر پہنچ کر انہیں اعزاز سے نوازا۔ رانا نے یاسر کو راجوری اور جموں اور کشمیر کا اصلی ہیرو قرار دیا اور کہا کہ وہ مستقبل میں ایشیائی کھیلوں اور اولمپکس میں بھی ہندوستان کا نام روشن کریں گے۔ یاسر نے اس کامیابی کے لئے وزیر اعظم نریندر مودی کی کھیلو انڈیا پہل کا بھی شکریہ ادا کیا

ریکٹ توڑنا مہنگا پڑ گیا، روسی ٹینس اسٹار پر 42 ہزار 500 ڈالرز کا جرمانہ

نئی دہلی (ایم این این): یو ایس اوپن میں جذبات پر قابو نہ رکھتے ہوئے ریکٹ توڑنا مہنگا پڑ گیا، روس کے ٹینس اسٹار ڈینیل میدویدیو کو 42 ہزار 500 ڈالرز کا جرمانہ ہو گیا۔ پہلے ہی راونڈ میں شکست کے بعد میدویدیو کو ریکٹ توڑنے پر اپنی ٹورنامنٹ کی پرائز منی کا تیسرا حصہ جرمانہ ہوا۔ ٹورنامنٹ ریفری نے ڈینیل کو **30** ہزار ڈالرز کا جرمانہ اسپورٹس مین کنڈکٹ نہ رکھنے پر کیا جبکہ **12** ہزار **500** ڈالرز جرمانہ فیلڈ میں ریکٹ توڑنے پر ہوا۔ میچ میں شکست کے بعد کھلاڑی کا دل ٹوٹا تو ریکٹ بھی توڑ دیا۔ ڈینیل میچ کے دوران ریفری کے ایک فیصلے پر شدید غصے میں آگئے تھے اور انہوں نے ریکٹ زمین اور بینچ پر مار کر توڑ دیا تھا۔

آر اشون بلے بازوں کو الجھانے کے فن میں ماہر تھے

نئی دہلی (ایم این این): دنیا کے کامیاب ترین گیند بازوں میں سے ایک روی چندرن اشون صرف ایک گیند باز نہیں تھے بلکہ وہ ٹیم کیلئے عظیم حکمت عملی تیار کرنے والے کھلاڑی بھی تھے۔ میدان میں ان کی چالاکی، بلے بازوں کو الجھانے کا فن اور ان کے منفرد تجربات انہیں دوسرے کھلاڑیوں سے ممتاز کرتے تھے۔ چاہے وہ "کیرم بال" کی دریافت ہو یا "مانکڈنگ" پر بحث، اشون نے ہمیشہ کھیل میں نئی سوچ کو فروغ دیا۔ گزشتہ روز آر اشون نے آئی پی ایل سے اپنے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا۔ یہ وہی اشون ہیں جنہوں نے اپنی انگلیوں کے جادو سے نہ صرف ہندوستان کو کئی تاریخی فتوحات دلائیں بلکہ آئی پی ایل کے پلیٹ فارم پر بھی اپنی خاص شناخت بنائی۔ بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائر ہونے کے چند ماہ بعد ہی انہوں نے اس لیگ سے بھی ریٹائرمنٹ لے کر اپنے پرانے رشتے کو ختم کیا۔ اشون نے سوشل میڈیا پر اپنے ریٹائرمنٹ کا اعلان کرتے ہوئے لکھا "ہر اختتام کے ساتھ ایک نئی شروعات ہوتی ہے۔ آئی پی ایل کرکٹر کے طور پر میرا وقت آج ختم ہو رہا ہے، لیکن مختلف لیگز میں کھیل کی تلاش کا میرا وقت آج سے شروع ہو رہا ہے۔" ان کے اس پیغام سے یہ واضح ہو گیا کہ اگرچہ ان کا آئی پی ایل کا سفر ختم ہو گیا ہے لیکن کرکٹ کے لئے ان کا جنون اور لگن اب بھی برقرار ہے۔ ٹیسٹ کرکٹ کے ماہر ۳۸ سالہ اشون ہندوستان کی ٹیسٹ تاریخ کے دوسرے سب سے کامیاب گیند باز ہیں۔ انہوں نے ۵۳۷ وکٹیں حاصل کر کے عظیم گیند باز انل کمبلے (۶۱۹) کے بعد اپنی جگہ بنائی۔ دسمبر ۴۲۰۲ء میں آسٹریلیا کے دورے کے دوران بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لینے والے اشون نے ایک بار پھر کرکٹ دنیا کو جذباتی کر دیا۔ اشون کے آئی پی ایل کریئر کا آغاز ۹۰۰۲ء میں چنئی سپر کنگز کے ساتھ ہوا تھا۔

شارجہ: پاک افغان شائقین کیلئے الگ انکلوژر اور آنے جانے کے علیحدہ راستے مقرر

نئی دہلی (ایم این این): شارجہ کرکٹ اسٹیڈیم میں پاکستان اور افغانستان کی کرکٹ ٹیموں کے شائقین کیلئے الگ انکلوژر اور آنے جانے کے علیحدہ راستے مقرر کیے گئے ہیں۔ شارجہ اسٹیڈیم میں آج سہ فریقی ٹی ٹوئنٹی سیریز کا آغاز ہوگا، پہلے میچ میں پاکستان اور افغانستان کی ٹیمیں مدمقابل ہوں گی۔ میچ کیلیے دونوں ٹیموں کے شائقین کیلیے علیحدہ علیحدہ راستے مقرر کیے گئے ہیں جبکہ دونوں ٹیموں کے شائقین کیلیے ٹکٹس کے رنگ بھی الگ الگ ہیں۔ تین ملکی ٹی ٹوئنٹی سیریز: پاکستان اور افغانستان کے درمیان پہلا میچ آج کھیلا جائیگا افغان شائقین کو نیلے رنگ کا ٹکٹ ملنے لگا جبکہ پاکستان شائقین کو ہرے رنگ کا ٹکٹ ملے گا۔ پاک افغان شائقین کیلئے الگ الگ اسٹینڈز ہوں گے۔

محمد سراج اور شبھمن گل میں اچھے تعلق ہیں

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی فاسٹ بولر محمد سراج نے ٹیسٹ کپتان شبھمن گل کے ساتھ اپنے قریبی تعلقات کا انکشاف کیا ہے۔ انہوں نے میدان میں ان کی باہمی افہام وتفہیم اور میدان سے باہر دوستی کو اجاگر کیا۔ محمد سراج نے اپنے سفر کے بارے میں بتایا کہ "شبھمن گل اور میں کافی عرصے سے ساتھ ہیں۔ ہم انڈیا اے کے لیے کھیل چکے ہیں۔ ہم نے میدان سے باہر بھی وقت گزارا ہے۔ ہم نے ایم سی جی میں ایک ساتھ ٹیسٹ آغاز کیا تھا اور اسی وقت یکروزہ میں نمبر ون (آئی سی سی درجہ بندی) بھی بن گئے۔ ہماری ایک ساتھ بہت سی یادیں ہیں۔ وہ گجرات ٹائٹنس کے کپتان بھی ہیں۔ ہم نیٹ میں ایک ساتھ بیٹنگ کرتے ہیں اور بات چیت کرتے رہتے ہیں۔ میں انہیں کہتا رہتا ہوں کہ تم میرے پسندیدہ کھلاڑی ہو۔ ہماری باہمی افہام وتفہیم بہت اچھی ہے اور یہ میدان میں بھی واضح طور پر نظر آتی ہے۔ ہندوستانی تیز گیند باز نے کہا کہ "وہ سمجھتے ہیں کہ میں کیا چاہتا ہوں اور کیا نہیں چاہتا۔ مجھے بطور کپتان ان کی ترقی پر بہت فخر ہے اور اب جبکہ وہ ایشیا کپ کے نائب کپتان بھی ہیں، میں یقینی طور پر چاہوں گا کہ وہ ٹرافی واپس لے آئیں۔ انہیں اور ٹیم کے لیے نیک خواہشات۔ محمد سراج کا تبصرہ ان دونوں کرکٹرس کے درمیان گہرے بندھن کی عکاسی کرتا ہے، جو انڈیا اے کے دوران ایک ساتھ پروان چڑھے ہیں۔ ٹیسٹ اور میچ دونوں میں ان کی شراکت ایک ایسی ہم آہنگی کی عکاسی کرتی ہے جس کے بارے میں محمد سراج کا خیال ہے کہ ایشیا کپ سمیت آنے والے ٹورنامنٹس میں ہندوستانی کرکٹ ٹیم کو فائدہ ہوگا۔ لیڈز سے لندن تک، گل کی مضبوط تکنیک نے سب کی توجہ حاصل کی اور کئی مواقع پر تاریخی ریکارڈس کو تبدیل کر کے سرخیاں بنائیں۔ انہوں نے ۴۰ء ۷۵ کے اوسط سے ۷۵۴ رن کے ساتھ سب سے زیادہ رن بنانے والے کھلاڑی کی حیثیت سے اپنی شاندار مہم کا خاتمہ کیا۔

راجر بنّی نے بی سی سی آئی کے صدر کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان کے سابق تیز گیند باز راجر بنی اب بی سی سی آئی کے چیئرمین نہیں رہیں گے۔ بورڈ کے نائب صدر راجیو شکلا اگلے انتخابات تک قائم مقام صدر کا عہدہ سنبھالیں گے۔ راجیو شکلا کی قیادت میں بدھ کو بی سی سی آئی کی اعلیٰ کونسل کی میٹنگ ہوئی، جس میں اسپانسرشپ اہم مسئلہ تھا۔ میٹنگ میں ڈریم 11 کا کنٹریکٹ ختم کرنے اور اگلے ڈھائی سال کے لیے نیا اسپانسر تلاش کرنے پر تبادلہ خیال کیا گیا تاہم ۹ ستمبر سے شروع ہونے والے ایشیا کپ کے ساتھ، وقت پر نئے اسپانسر کی تلاش ایک بڑا چیلنج ہے۔ رپورٹ میں ایک ذرائع کے حوالے سے بتایا گیا کہ "ہمارے پاس دو ہفتے بھی باقی نہیں ہیں۔ ہم کوشش کر رہے ہیں، لیکن نیا ٹینڈر جاری کرنے، قانونی طریقہ کار مکمل کرنے اور تکنیکی مسائل کو حل کرنے میں وقت لگے گا۔ ہم ایشیا کپ کے لیے صرف ایک مختصر مدت کے اسپانسر کی تلاش نہیں کر رہے ہیں۔ ہماری توجہ اگلے ڈھائی برسوں کے لیے یعنی اکتوبر ۲۰۲۷ء ورلڈ کپ تک اسپانسرس کو تلاش کرنے پر مرکوز ہے۔ رپورٹ کے مطابق نیشنل اسپورٹس گورننس قانون پاس ہونے کے باوجود بی سی سی آئی کو اپنی سالانہ جنرل میٹنگ (اے جی ایم) اور انتخابات اگلے ماہ منعقد کرنے ہوں گے کیونکہ اس قانون کو ابھی تک نافذ نہیں کیا گیا ہے۔ کہا جا رہا ہے کہ اس قانون کو باضابطہ طور پر لاگو ہونے میں مزید چار سے پانچ ماہ لگ سکتے ہیں اس لیے انتخابات کو ملتوی نہیں کیا جا سکتا۔

شاہد کپور کے ڈسپلن نے میرے انٹرپرینیور شپ کے سفر کو متاثر کیا ہے: میرا راجپوت

نئی دہلی (ایم این این): بالی ووڈ کے مشہور اداکار شاہد کپور اور ان کی اہلیہ میرا راجپوت نے اپنے لائف اسٹائل برانڈ ایتھلیٹ فریک سے اپنے پیشہ وارانہ سفر کا آغاز کیا ہے۔ شاہد کپور، جو اپنی فٹنس اور صحت مندانہ طرز زندگی کیلئے مشہور ہیں، نے سلیکٹ سٹی واک مال، ساکیت، نئی دہلی میں اپنے برانڈ کے پہلے شو روم کا افتتاح کیا ہے۔ میرا راجپوت نے اپنے پیشہ وارانہ سفر پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ "فٹنس اور صحت ہماری زندگی کا لازمی حصہ ہے۔ صرف فٹنس نہیں بلکہ ہمارے جذبے نے ہمیں اس پروجیکٹ سے جوڑے رکھا ہے۔" انہوں نے شاہد کپور کے ڈسپلن پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ "شاہد کپور کے کام اور فٹنس کے تئیں ڈسپلن نے ہمیں اس پروجیکٹ کی شروعات کرنے کی ترغیب دی ہے۔" میرا راجپوت نے یہ بھی قبول کیا کہ ان کی گھریلو اور پیشہ وارانہ زندگی میں توازن نے بھی اس بزنس کی شروعات میں اہم کردار نبھایا ہے۔" میرا راجپوت نے مزید کہا کہ "شاہد کپور کے رقص کے جذبے اور کام اور فٹنس کے تئیں ان کا ڈسپلن اس پروجیکٹ سے جڑا ہے۔" میرا نے اپنی بہن نورا دھوانی کی بھی تعریف کی جنہوں نے ۱۲۰۲ء میں شاہد کپور کے ساتھ اس برانڈ کی بنیاد رکھی تھی۔ میرا نے مزید کہا کہ "ہم ایک دوسرے کی بھی اتنی ہی تعریف کرتے ہیں اور ایک دوسرے سے سیکھنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ یہ میرے لئے بہترین تجربہ ہے۔"

یو ایس اوپن: الکاراز، شیلٹن اور جوکووچ تیسرے راونڈ میں پہنچ گئے

نئی دہلی (ایم این این): دنیا کے دوسرے نمبر کے کھلاڑی اور دفاعی چمپئن کارلوس الکاراز نے اٹلی کے ماتیا بیلوچی کو ۳-۶، ۰-۶، ۱-۶ سے ہرا کر یو ایس اوپن کے تیسرے راونڈ میں جگہ بنالی ہے۔ الکاراز کے ساتھ ساتھ نوواک جوکووچ اور امریکی کھلاڑی بین شیلٹن بھی تیسرے راونڈ میں پہنچ گئے ہیں۔ الکاراز نے ۴۴ میچوں میں سے اپنا ۴۱واں میچ جیتا ہے۔ وہ مسلسل آٹھویں ٹورنامنٹ کے فائنل میں پہنچنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ تیسرے راونڈ میں ان کا مقابلہ ۳۲ ویں سیڈ کے اطالوی کھلاڑی لوسیانو ڈارڈری سے ہوگا، جنہوں نے امریکی وائلڈ کارڈ یافتہ ایلیٹ اسپیز یرین کو ۷-۶، ۲-۶، ۶-۴، ۴-۶ سے ہرایا۔ ادھر، بین شیلٹن نے سابق یو ایس اوپن سیمی فائنلسٹ پابلو کیرینو بسٹا کو ۴-۶، ۲-۶، ۳-۶، ۲-۶ سے شکست دیکر اپنے ہوم گرینڈ سلیم کے تیسرے راونڈ میں جگہ بنائی ہے۔ مونٹریال میں اپنا پہلا اے ٹی پی ماسٹرز ۱۰۰۰ خطاب جیتنے کے بعد، شیلٹن نے ۴۳ سالہ کیرینو بسٹا کو ہرایا، جو ۷۱۰۲ء اور ۰۲۰۲ء میں نیویارک میں آخری ۴ میں جگہ بنا چکے تھے۔ شیلٹن کا یہ مسلسل نواں گرینڈ سلیم ہے جس میں وہ تیسرے راونڈ میں پہنچے ہیں۔ تیسرے راونڈ میں ان کا مقابلہ فرانس کے تجربہ کار ایڈرین مانارینو سے ہوگا۔ اگر وہ جیتتے ہیں تو کوارٹر فائنل میں ان کا مقابلہ کارلوس الکاراز سے ہو سکتا ہے۔ نوواک جوکووچ بھی ریکارڈ ۵۷ ویں بار کسی میجر ٹورنامنٹ کے تیسرے راونڈ میں پہنچ کر راجر فیڈرر کا ۷۴ میجر راونڈ کا ریکارڈ توڑ دیا ہے۔ ۸۳ سالہ جوکووچ نے امریکی کوالیفائر زیکری سوجیدا کو ۷-۶، ۳-۶، ۳-۶، ۱-۶ سے ہرایا۔ سابق نمبر ایک کھلاڑی جوکووچ اپنے ۲۵ ویں گرینڈ سلیم کی تلاش میں ہیں۔ انہوں نے ۳۲۰۲ میں یو ایس اوپن کا خطاب جیتا تھا۔ میدویدیو پر جرمانہ عائد یو ایس اوپن میں جذبات پر قابو نہ رکھتے ہوئے ریکٹ توڑنا روس کے ٹینس اسٹار ڈینیل میدویدیو کو مہنگا پڑ گیا۔ ان پر ۴۲ ہزار ۵۰۰ ڈالر کا جرمانہ عائد کی گیا۔ واضح رہے کہ پہلے ہی راونڈ میں شکست کے بعد میدویدیو کو ریکٹ توڑنے پر اپنی ٹورنامنٹ کی پرائز منی کا تیسرا حصہ جرمانہ ہوا۔ ٹورنامنٹ ریفری نے ڈینیل کو ۳۰ ہزار ڈالرز کا جرمانہ اسپورٹس مین کنڈکٹ نہ رکھنے پر کیا جبکہ ۱۲ ہزار ۵۰۰ ڈالر کا جرمانہ فیلڈ میں ریکٹ توڑنے پر ہوا۔ ڈینیل میچ کے دوران ریفری کے ایک فیصلے پر شدید غصے میں آگئے تھے اور انہوں نے ریکٹ زمین اور بینچ پر مار کر توڑ دیا تھا۔ ایونٹ کے پہلے ہی راونڈ میں روس کے ڈینیل میدویدیو کو فرانس کے بینجمن بونزی نے ہرایا تھا۔

فلسطین کے بین الاقوامی ایتھلیٹ علّام العمور اسرائیلی فوج کی گولیوں سے شہید

نئی دہلی (ایم این این): غزہ پٹی کے جنوبی علاقے خان یونس میں گزشتہ روز اسرائیلی فوج کی فائرنگ سے بین الاقوامی ایتھلیٹ علّام العمور شہید ہو گئے۔ یہ اطلاع فلسطینی ایتھلیٹکس فیڈریشن نے دی، جس کے مطابق العمور اس وقت ایک امدادی خوراک کا پیکٹ حاصل کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ فلسطینی ایتھلیٹکس فیڈریشن نے غم اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا "فلسطینی ایتھلیٹکس فیڈریشن نوجوان ایتھلیٹ علّام العمور کی شہادت پر گہرے دکھ اور رنج کا اظہار کرتی ہے۔" فیڈریشن نے مزید بتایا کہ العمور مغربی ایشیا چمپئن شپ میں ۵ ہزار میٹر کی دوڑ میں کانسے کا تمغہ جیت چکے تھے۔ وہ اسرائیلی فوج کی گولی سے ایک امدادی پیکٹ حاصل کرنے کی کوشش کے وقت شہید ہوئے۔ ہم افسوس کا اظہار کرتے ہیں۔"

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,